روزنامہ
وطن
WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

جمعرات
29 اگست 2024

THURSDAY
29-AUGUST-2024

صفحہ 08
ڈیوڈ ملان انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر

صفحہ 08
رونالڈو کا ریٹائرمنٹ سے متعلق بڑا اعلان

■ جلد: 14 ■ شمارہ نمبر: 190 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ Pages: 08 | No: 190 | Vol: 14 ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

ٹنل کے آر پار اور خطہ چناب موسلادار بارشوں کا سلسلہ جاری

خطہ چناب میں سیلابی صورتحال

لگاتار بارشوں سے درجہ حرارت میں کافی کمی، آئندہ کچھ دنوں میں موسم خراب رہنے کا امکان

سرینگر/28اگست//

ٹنل کے آر پار اور خطہ چناب کے علاقوں میں بدھ کو مسلسل دوسرے روز بھی بارشوں کا سلسلہ جاری رہا جس کے نتیجے میں معمول کی زندگی متاثر رہی۔ مسلسل بارشوں کے نتیجے میں جموں اور خطہ چناب کے کئی علاقوں میں سیلابی

صورتحال پیدا ہو چکی ہے جس کے نتیجے میں بھاری پیمانے پر نقصان بھی ہو گیا۔ ادھر وادی کشمیر میں بھی مسلسل دوسرے روز بھی موسلادار کا سلسلہ جاری رہا۔ جس کے نتیجے میں ندی نالوں میں طغیانی آئی جبکہ جہلم کے پانی میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ بارشوں کے نتیجے میں گرمی کی لہر میں کمی.....101

پردھان منتری جن دھن یوجنا کے 10 سال مکمل، 23 لاکھ کروڑ روپے جمع

53.13 کروڑ کھاتے کھولے گئے، اس یوجنا نے عوام کی تقدیر بدل دی: وزیر اعظم

سرینگر/28اگست//

پردھان منتری جن دھن یوجنا کے 10 سال مکمل ہو گئے ہیں جس دوران 2.3 لاکھ کروڑ روپے کے جمع کئے گئے اور 53.13 کروڑ کھاتے کھولے گئے۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے پردھان منتری جن دھن یوجنا کی 10 ویں سالگرہ کے موقع پر اس کی یادگار

کامیابی کو اجاگر کیا۔ سی این آئی کے مطابق پردھان منتری جن دھن یوجنا جو

کہ مالی شمولیت کیلئے ایک قومی مشن ہے، نفاذ کے دس سال مکمل کر چکے ہیں۔ اگست 2024 تک، مجموعی طور پر 53.13 کروڑ جن دھن اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں، جن میں 2.3 لاکھ کروڑ روپے کا ڈپازٹ بیلنس ہے۔ اسکیم مالی شمولیت کے اپنے ہدف کو حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ فی اکاؤنٹ اوسط بیلنس.....102

سینئر صحافی سید تجمل کی پی ڈی پی میں شمولیت

پارٹی نے بانڈی پورہ سے میدان میں اتارنے کا اعلان کیا

سرینگر/28اگست//

سینئر صحافی سید تجمل اسلام نے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی میں شمولیت اختیار کی جبکہ پارٹی نے انہیں بانڈی پورہ کا منڈیٹ دیتے ہوئے کہا کہ ہونہار افراد کی پارٹی میں ضرورت ہوتی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک

پریس کانفرنس کے دوران سینئر صحافی اور سیاسی تجزیہ نگار سید تجمل الاسلام کو بانڈی پورہ حلقہ انتخاب سے پی ڈی پی کی طرف سے امیدوار نامزد کیا۔ اس سے قبل سید تجمل نے اپنے حامیوں سمیت پی ڈی پی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ سید تجمل نے کہا کہ جمہوریت خیالات کی جنگ ہوتی ہے اور آپ ناحق کسی کے خیالات کو.....103

کولگام میں غیر قانونی کان کنی

پولیس نے 2 گاڑیاں ضبط، ڈرائیور گرفتار

سرینگر/28اگست//

معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے کولگام پولیس نے دو گاڑیاں ضبط کر کے ڈرائیوروں کی گرفتاری عمل میں لائی۔ سی این آئی کے مطابق آئی سی پی پی میر بازار کی قیادت میں ایک پولیس پارٹی نے جیولوجی اور کان کنی محکمہ

کولگام کی ایک ٹیم کے ساتھ 2 گاڑیاں ضبط کیں اور معدنیات کی غیر قانونی نقل و حمل میں ملوث 2 ڈرائیوروں کو گرفتار کیا۔ تھانہ پولیس قاضی گنڈ نے اس سلسلے میں ایک کیس متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث پائے.....104

شیخ گوہر نے پی ڈی پی میں شمولیت

اختیار کی، بڈوی بل سرینگر سے انتخابات لڑیں گے

سرینگر/28اگست//

معروف تاجر اور کے سی سی اینڈ آئی کے سابق سیکریٹری نے محبوب مفتی کی موجودگی میں پی ڈی پی میں شمولیت اختیار کی۔ پارٹی صدر نے شیخ گوہر کو پارٹی میں خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی میں شمولیت سے پارٹی اور

زیادہ مضبوط بن جائے گی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کے سی سی اینڈ آئی کے سابق سیکریٹری اور ایک معزز تاجر شیخ گوہر علی نے آج یہاں باضابطہ طور پر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ یہ اعلان آج پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی موجودگی میں سری نگر میں ایک اہم تقریب.....105

ترقیاتی کاموں کی انجام دہی کو ہموار کرنے کی تاکید

فنڈس کی واگزاری اور ترقیاتی کاموں کی سرگرمیوں میں تاخیر

سرینگر/28اگست//

محکمہ خزانہ نے اس بات پر فکر مندی کا اظہار کیا ہے کہ ترقیاتی کاموں کے بجٹ کے تخمینوں کی منظوری کے باوجود فنڈس کی واگزاری اور ترقیاتی کاموں کی سرگرمیوں کو اپ لوڈ کرنے میں تاخیر کی جارہی ہے۔ وائس آف انڈیا کے

مطابق ڈائریکٹر جنرل کوڈس نے ترقیاتی کاموں کی انجام دہی کو ہموار کرنے کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ انتظامی و تکنیکی منظوری کے ساتھ ہی ٹینڈروں کو طلب کیا جائے۔ محکمہ خزانہ کا کہنا ہے کہ عمومی مالیاتی ضابطہ-2017 کے قاعدہ 136 شق (1) کے مطابق، اس وقت تک کوئی ترقیاتی کام شروع.....106

سرینگر میں بجلی کرنٹ لگنے سے نوجوان لقمہ اجل

سرینگر/28اگست//

سرینگر کے مہاراج گنج علاقے میں بجلی کرنٹ لگنے سے چاڈورہ بڈگام کو نوجوان لقمہ اجل بن گیا۔ سی این آئی کے مطابق مہاراج گنج سرینگر میں اس وقت افراتفری کا ماحول پھیل گیا جب ایک نوجوان بجلی کرنٹ لگنے کے بعد بے ہوش ہو گیا۔ عین شاہدین کے مطابق دانش احمد ڈار ولد مقبول آہ ڈار ساکنہ چاڈورہ علاقے میں سمارٹ سٹی پروجیکٹ پر کام کرتے ہوئے کرنٹ لگنے سے بے ہوش.....109

جموں وکشمیر میں پہلے مرحلے میں ہونیوالے اسمبلی انتخابات

280 امیدواروں میں سے 168 کے فارم قبول، 26 کو مسترد کر دیا گیا

سرینگر/28اگست//

جموں وکشمیر میں پہلے مرحلے میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے کیلئے کم از کم 26 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کو مسترد کر دیا گیا ہے جن میں سرجان برکاتی بھی شامل ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر میں انتخابات کے پہلے مرحلے کیلئے 280 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل

کیے تھے، جن میں سے 168 کو قبول کر لیا گیا ہے جبکہ 26 کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر فارمز کی جانچ پڑتال جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرجان احمد برکاتی جو کہ ملی ٹنسی فنڈنگ کیس میں.....108

موہن بھاگوت کو زیڈ پلس سیکورٹی کو ر کو ایڈوانس سیکورٹی لیزن تک بڑھا دیا گیا

سرینگر/28اگست//

آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت اب وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی طرح اعلیٰ درجے کی حفاظت میں ہوں گے۔ ان کے زیڈ پلس سیکورٹی کور کو ایڈوانس سیکورٹی لیزن تک بڑھا دیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق آر ایس ایس کے سربراہ موہن

بھاگوت اب وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی طرح اعلیٰ

درجے کی سیکورٹی مل گئی ہے۔ ایسے میں ان کی حفاظت کیلئے مزید سیکورٹی اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ان کا حفاظتی حصار پہلے سے زیادہ مضبوط ہوگا۔ یہ فیصلہ وزارت داخلہ کی جانب سے حال ہی میں منعقدہ اجلاس کے بعد لیا گیا ہے۔ میٹنگ میں یہ بات سامنے آئی کہ غیر بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں موہن بھاگوت.....107

انجینئر رشید کی ضمانتی عرضی پر دہلی عدالت میں سماعت

عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھا، 04 ستمبر کو حتمی فیصلہ سنائے جانے کا امکان

سرینگر/28اگست//

دہلی کی ایک عدالت نے ملی ٹنسی فنڈنگ میں جیل میں نظر بند لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کی درخواست ضمانت پر اپنا حکم محفوظ رکھا اور امکان ہے کہ وہ 4 ستمبر کو اس پر فیصلہ سنایا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق ملی ٹنسی فنڈنگ میں ملوث سابق ممبر اسمبلی لنگیٹ اور موجود ممبر پارلیمنٹ بارہمولہ انجینئر رشید جو اس وقت تہاڑ جیل میں نظر بند ہے کے کیس میں دہلی کی ایک عدالت نے ضمانتی عرضی پر فیصلہ محفوظ رکھا۔ انجینئر رشید کے نام سے مشہور شیخ عبدالرشید نے کیس میں باقاعدہ ضمانت کیلئے عدالت.....112

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا 79 واں اجلاس 30 ستمبر تک

وزیر اعظم مودی شرکت کر کے جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کریں گے

سرینگر/28اگست//

وزیر اعظم نریندر مودی ممکنہ طور پر ستمبر میں نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 79 ویں اجلاس کا اعلیٰ سطحی جنرل مباحثہ 24 سے

30 ستمبر تک ہوگا۔ وزیر اعظم مودی کے روس اور یوکرین کے حالیہ دوروں کے بعد یہ ایک اہم دورہ ہوگا۔ اس سے پہلے، وائٹ ہاؤس.....111

دنیا بھر میں ڈاؤن ہوا ایکس، صارفین پریشان

شکایات ملنے کے بعد دوبارہ خدمات بحال

سرینگر/28اگست//

سوشل میڈیا کا مائیکرو بلاگنگ پلیٹ فارم ''ایکس'' ڈاؤن رہنے کے باعث ہزاروں صارفین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق سوشل میڈیا کا مائیکرو بلاگنگ پلیٹ فارم ''ایکس'' دنیا بھر کے بہت سے صارفین کیلئے بند ہو گیا۔ ارب پتی

تاجر اور ٹیسلا کے سی ای او ایلون مسک کی ملکیت ایکس کی خدمات کچھ دیر کے لیے مکمل طور پر رک گئیں۔ ٹوئٹر میں یہ خرابی چند منٹوں کیلئے پیش آئی اور اس کی وجہ سے سائٹ پر پیجز لوڈ نہیں ہو رہے تھے۔ صارفین کو اسکرین پر ایک پیغام نظر آ رہا تھا ''کچھ غلط ہو گیا، دوبارہ لوڈ کرنے کی کوشش کریں۔'' صبح 5 9.1 بجے تک ہندوستان.....110

ملک کی ایک ریاست برڈ فلو کی لپیٹ میں

برڈ فلو کی لپیٹ میں 20 ہزار مرغیاں تلف کر دی گئیں

سرینگر/28اگست//

ہندوستان کی ایک ریاست برڈ فلو کی لپیٹ میں، 20 ہزار مرغیاں تلف کر دی گئیں ماہرین کا کہنا ہے کہ برڈ فلو کی H5N1 قسم متاثرہ پرندوں سے انسانوں میں سانس کے ذریعہ پھیل سکتا ہے۔ محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پرندوں کی غیر واضح موت کے حوالے سے بروقت وارننگ رپورٹس جمع کریں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ برڈ فلو کی H5N1 قسم متاثرہ.....115

جنوبی کشمیر کے مختلف سیاحتی مقامات پر

پالیتھین اور دیگر کوڑا کرکٹ ڈالا جاتا ہے

سرینگر/28اگست//

جنوبی کشمیر کے مختلف سیاحتی مقامات پر کیمپنگ کرنے کیلئے جانے والے لوگ پالیتھین، پلاسٹک اور دیگر کوڑا کرکٹ ڈال دیتے ہیں جس سے سیاحتی مقامات کا ماحول خراب ہو رہا ہے۔ اس ضمن میں سیاحت سے جڑے افراد نے بھی اس بات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ سلسلہ نہیں روکا گیا تو سیاحتی مقامات پر ہر جگہ کوڑا کرکٹ دکھائی دے گا۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی کشمیر کے پہلگام، ڈکسم، کوکرناگ، اور دیگر سیاحتی مقامات پر جو لوگ کیمپنگ کرنے کیلئے جاتے ہیں وہ وہاں پر پالیتھین لفافوں، پلاسٹک کی اشیاء اور دیگر مضر ماحولیات کوڑا کرکٹ ڈال دیتے ہیں جو قدرتی ماحول.....114

مارکیٹ چیکنگ عمل میں تیزی صارفین کو لوٹنے کا عمل جاری

کوئی بھی قصاب حساب سے گوشت فروخت کرنے کے لئے تیار نہیں

سرینگر/28اگست//

مارکیٹ چیکنگ عمل میں تیزی کے بیچ پوری وادی میں قصابوں، بوئیلر مرغ اور سبزی فروشوں نے لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کر دیا ہے۔ جبکہ از خود من مانیاں کر کے ریٹ مقرر کر دی ہے۔ سرکار کی جانب سے مقرر کردہ نرخ ناموں پر کہیں

بھی عمل نہیں اور قصاب از خود اپنی من مانی کے تحت گوشت فروخت کرنے میں مصروف عمل ہے جس کے نتیجے میں صارفین میں تشویش.....113

کھمبیاں کھائیے، ڈپریشن بھگائیے

پنسلوانیا: امریکی طبی ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ جو لوگ روزانہ صرف 4.9 گرام کھمبی (مشروم) کھاتے ہیں، وہ ڈپریشن سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔ پنسلوانیا اسٹیٹ یونیورسٹی میں ماہرین کی یہی تحقیقی ٹیم پہلے یہ دریافت کرچکی ہے کہ کھمبیاں کھانے سے کینسر کا خطرہ کم رہ جاتا ہے۔ کھمبیاں کھانے سے ڈپریشن سے بچاؤ کے بارے میں بھی کچھ شواہد مل چکے تھے لیکن ان کی تصدیق ہونا باقی تھی۔ یہ جاننے کے لیے انہوں نے ایک اور مطالعہ کیا جس میں 24,699 امریکی شریک تھے۔ مطالعے کے شرکاء سے ان میں کھانے پینے کی عادات اور بیماریوں سے متعلق سوالات کیے گئے تھے۔ کھانے میں کھمبیوں کے استعمال اور ڈپریشن میں تعلق کو مدنظر رکھتے ہوئے جب انہوں نے ان معلومات کا جائزہ لیا تو پتا چلا کہ جو لوگ روزمرہ غذا میں کھمبیاں استعمال نہیں کرتے تھے یا ان کی بہت معمولی مقدار اپنی غذا میں شامل رکھا کرتے تھے، ان میں ڈپریشن کی شکایت تقریباً ایک جیسی تھی۔ البتہ اوسطاً 4.9 گرام کھمبی روزانہ استعمال کرنے والوں میں ڈپریشن کی شکایت خاصی کم تھی۔ سائنسدانوں کو امید تھی کہ روزمرہ استعمال میں کھمبیوں کی مقدار بڑھنے کے ساتھ ساتھ ڈپریشن کے واقعات میں بھی کمی آئے گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس کے برعکس، انہیں معلوم ہوا کہ روزانہ زیادہ مقدار میں کھمبیاں کھانے والوں میں ڈپریشن کی کیفیت ویسی ہی تھی جیسی کھمبیاں استعمال نہ کرنے والوں میں دیکھی گئی تھی۔ اگرچہ یہ دریافت حیرت انگیز اور خلاف توقع ہے لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔

الائچی، باقر خانی اور نان خطائی

یہ گفتگو کوئی اکیس برس پہلے خاکسار اور بزرگ معاصر، ممتاز شاعر محترم جاوید وارثی (مرحوم) کے مابین ہوئی تھی جنھیں ذیابیطس کی شکایت اور عارضہ قلب لاحق تھا۔ مجھے ان کی دل کی بیماری کا جب پتا چلا، جب وہ اچانک دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہوئے۔ وہ اپنی تکالیف و عوارض کا پرچار پسند نہیں کرتے تھے۔ میرا اُن کا ساتھ، ان کی عمر کے آخری دو سال رہا۔ وہ مجھ پر اتنی شفقت فرماتے کہ ہر مسئلے کے حل کے لیے، نجی مسائل کے متعلق اور متفرق امور میں میری رائے کو اہمیت دیتے۔ اُنھوں نے شاذونادر ہی آپ کی بجائے تم سے مخاطب کیا۔ اپنے عمر بھر کے دوستوں اور ساتھیوں سے بھی زیادہ فوقیت دیتے تھے مجھے۔ وہ میرے رسالے ہائیکو انٹرنیشنل کے منتظم اشاعت تھے۔ (مندرجہ بالا موقع پر انھوں نے الائچی کھائی تو بہت تازہ دم ہو گئے)۔ ویسے یہ نسخہ ہمیں بھی بہت بعد میں ایک فاضل حکیم سے معلوم ہوا کہ الائچی چبا کر، چوس کر تھوک دینی چاہیے، ورنہ سینے پر بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ یہ ذکر ہے، چھوٹی الائچی یا (اطباء کی زبان میں) الائچی خورد کا جسے اس کی رنگت کی وجہ سے سبز الائچی بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا انگریزی نام Cardamom (Also Cardamon or Cardamum) بھی ہمارے یہاں مشہور ہو چکا ہے، کیونکہ ہمیں جستجو رہتی ہے کہ ہر چیز کے نام اور استعمال میں جدید یعنی Modern بن کر دکھائیں۔۔۔ اردو بولنے سے ذرا دقیانوسی۔۔۔ یعنی Outdated لگتے ہیں۔۔۔ (یہ برگروں یعنی نودولتیوں کا نظریہ ہے جو خدانخواستہ ہمارے متوسط طبقے نے بھی بغیر سوچے سمجھے اپنالیا ہے)۔ چھوٹی الائچی جیسی ننھی منی کارآمد شے کو ''مصالحوں کی ملکہ'' کہا جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ کے مولف، مصالحہ ہی کے قائل تھے)۔ ایک تحقیق یہ بھی ہے کہ یہ لفظ اصل میں سنسکرت سے آیا ہے۔ فارسی میں اسے الاچی کہا جانے لگا۔

آلو کے چھلکوں کے حیرت انگیز فوائد

آلو ان سبزیوں میں سے ایک ہے جو سال کے ہر موسم میں دستیاب ہوتی ہے۔ اسے اگانا انتہائی سستا اور آسان بھی ہے اور اس میں موجود طبی فوائد بھی بے تحاشا ہیں۔ لیکن یہ بات شائد آپ کی حیرت میں مزید اضافہ کر دے کہ چھلا ہوا آلو اتنا فائدہ مند نہیں ہوتا جتنا اس کا چھلکا ہوتا ہے۔ جی ہاں! صرف چھلکے سے آپ کو فائبر، معدنیات، وٹامنز اور پودوں سے حاصل شدہ صحت بخش کیمیکلز کی وہ تعداد حاصل ہوجاتی ہے جو محض چھلے ہوئے آلوؤں میں موجود نہیں ہوتی۔ آلو کے چھلکے میں پوٹاشیم اور فائبر بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے جس سے غذا کے جزوبدن بننے کے عمل metabolism میں تیزی اور بہتری آتی ہے۔ اسی طرح چھلکے میں وٹامن بی 3 آپ کے خلیوں پر غیر ضروری دباؤ کو رفع کرتا ہے اور ایک نئی توانائی کا باعث بنتا ہے۔

پانی پینے کے 10 بہترین اوقات

ویسے تو پانی جتنا زیادہ پیا جائے اتنا صحت کیلئے مفید ہے لیکن معروف میڈیکل نیوز ویب سائٹ WebMD کے مطابق 24 گھنٹوں میں کچھ اوقات ایسے ہیں جس میں پانی پینا انتہائی مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ دن و رات کے 15 ایسے اوقات کا تحریر کیے جارہے ہیں جس میں پانی پینے کا فائدہ دوچند ہوجاتا ہے:

(2 جب آپ سو کر اٹھیں: کیونکہ طویل نیند کی وجہ سے آپ کا جسم ایک طرح سے روزے کی حالت میں ہوتا ہے، نہ کچھ کھایا گیا ہوتا ہے اور نہ پیا۔

(3 جب بھی پسینے آنا شروع ہوں: ایسی حالت میں زیادہ دیر بغیر پانی کے رہنا طبی پیچیدگیوں کا باعث بن سکتا ہے۔

(4 ورزش سے پہلے، ورزش کے دوران اور ورزش کے بعد پانی پیئیں۔

(5 طبیعت خراب ہونے کے دوران جسم میں پانی کی سطح کو برقرار رکھنا ہی بیماری سے افاقے کی کنجی ہے۔ اسہال، الٹی، بخار وغیرہ جسم سے پانی کی سطح کو کم کر دیتے ہیں۔

(6 جب آپ ہوائی جہاز میں ہوں: جی ہاں! جتنی زیادہ اونچائی ہوگی ہوا میں نمی کا تناسب اتنا ہی کم ہوگا جسکی وجہ سے جہاز کی اندرونی ہوا خشک رہتی ہے۔ کوشش کریں پانی کی بوتل اپنے ساتھ رکھیں۔

(7 خواتین کیلئے: مخصوص ایام کے آغاز میں جو دردکی لہریں اٹھتی ہیں یہ dehydration کا ہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اگر حیض سے پہلے ہی زیادہ مقدار میں پانی پینا شروع کردیا جائے تو اس تکلیف سے بچا جاسکتا ہے۔

(8 بعد دوپہر کے ہم میں سے اکثریت اپنی توانائی کسی نہ کسی کام یا سرگرمی میں صرف کرچکی ہوتی ہے تھکاوٹ محسوس ہورہی ہوتی ہے۔ ایسے میں کافی یا چائے پینے کے بجائے پانی پی لیا جائے تو وہ زیادہ فائدہ مند ہے۔

(9 سردرد: سر میں درد ہونے کی سب سے عام وجہ پانی کی کمی ہی ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ دماغ کا تین چوتھائی حصہ پانی پر مشتمل ہے۔

(10 وزن گھٹانے کی پلاننگ: پانی صرف پیٹ بھرنے والی کیلوری فری شے ہی نہیں بلکہ یہ ہاضمہ بھی اچھا کرتی ہے۔ پانی جسم میں موجود چربی کو گلانے کے عمل کو تیز بھی کرتا ہے۔

چائے یا کافی، دونوں میں سے بہتر کیا؟

کافی میں کیفین کی مقدار چائے کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ کیفین دماغ کو جگادیتی ہے اور نیند بھگادیتی ہے۔ یہ جسم میں توانائی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ یہ بیماریوں سے بچاؤ میں بھی معاون ہے۔ ایک مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ مناسب مقدار میں اگر کیفین لی جائے تو اس سے ٹائپ 2 ذیابیطس کا خطرہ کم ہوسکتا ہے۔ تاہم یہ خیال رہے کہ کیفین کی زیادہ مقدار بیماریوں کا باعث بھی بن سکتی ہے جیسا کہ اسہال، متلی، نیند نہ آنا، گھبراہٹ تیز دھڑکن اور شدید حالتوں میں مرگی کے دورے وغیرہ۔ چائے میں چونکہ کیفین کم ہوتا ہے اس لیے یہ ایک مناسب مقدار میں توانائی مہیا کرتی ہے بنسبت کافی کے۔ چائے میں ایک اور جزو ہوتا ہے جو کافی میں نہیں ہوتا اور وہ L-theanine ہے جو کیفین کے جزوبدن بننے کے عمل میں تاخیر کرتا ہے۔

دودھ پر مشتمل غذائیں دل کے لیے واقعی مفید ہیں، تحقیق

سڈنی: طبی ماہرین کی ایک عالمی ٹیم نے دریافت کیا ہے کہ جو لوگ دودھ اور دودھ سے بنی غذاؤں (ڈیری پروڈکٹس) کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، ان میں دل کی بیماریوں کے خطرات بھی کم ہوتے ہیں۔ آن لائن ریسرچ جرنل ''پی ایل او ایس میڈیسن'' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں ماہرین نے دودھ کے استعمال اور دل کی صحت سے متعلق 18 مطالعات کا جائزہ لیا جو پچھلے 16 سال کے دوران سویڈن، امریکا، برطانیہ اور ڈنمارک میں کیے گئے تھے۔ ان تمام مطالعات میں مجموعی طور پر 47000 سے زیادہ رضاکار شریک ہوئے تھے، جن میں سے بیشتر کی ابتدائی عمر 60 سال کے لگ بھگ تھی۔ اس تجزیے (میٹا اینالیسس) سے معلوم ہوا کہ دودھ اور دودھ سے بنی غذائیں (مثلاً دہی، مکھن اور پنیر وغیرہ) زیادہ استعمال کرنے والوں میں امراضِ قلب کی شرح خاصی کم تھی۔ یہی نہیں بلکہ اپنے روزمرہ معمولات میں سب سے زیادہ دودھ اور ڈیری مصنوعات استعمال کرنے والوں کے لیے دل کی بیماریوں کا خطرہ بھی سب سے کم دیکھا گیا۔ ان کے مقابلے میں وہ افراد جن میں ڈیری پروڈکٹس استعمال کرنے رجحان کم تھا، ان کی بڑی تعداد اپنی بعد کی عمر میں دل اور شریانوں کی بیماریوں میں مبتلا ہوئی۔ واضح رہے کہ طبی ماہرین پچھلے کئی سال سے دودھ اور ڈیری مصنوعات کی کم مقدار استعمال کرنے پر زور دیتے آرہے ہیں کیونکہ ان میں چکنائی کی وافر مقدار موجود ہوتی ہے۔ البتہ، دوسری کئی تحقیقات سے اس کے برخلاف نتائج بھی سامنے آتے رہے ہیں۔

تادیر تازہ رہیں غذائیں۔۔۔

منہ زور مہنگائی میں محدود وسائل سے گھر چلانا بلاشبہ ایک فن ہے۔ خواتین خانہ کی کوشش ہوتی ہے کہ آمدنی تو بڑھ نہیں رہی، اس لیے گھر کے اخراجات کو ہی کچھ کم کیا جاسکے، اس لیے وہ مختلف گھریلو اشیا کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرتی ہیں۔ بہت سے ٹوٹکے اپناتی ہیں، جس سے اپنے گھریلو سامان اور کھانے پینے کی اشیا کو محفوظ رکھا جا سکے۔ اس حوالے سے کچھ کارآمد باتیں پیش خدمت ہیں، جن سے استفادہ کر کے بہت سے مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔ پیاز، لہسن اور آلو کو محفوظ کرنے کے لیے کاغذ کے بڑے بھورے لفافے میں علاحدہ علاحدہ رکھیں اور اوپر کی جانب ایک چھوٹا سوراخ کردیں اور کسی خشک اور کم روشنی والی جگہ پر رکھیں، جہاں ہوا کا گزر ہو، لیکن نمی نہ ہو۔ دوسرا طریقہ بہت پرانا، لیکن اب بھی سود مند ہے کہ آپ کسی بڑی جالی دار ٹوکری یا چھیکے میں پیاز یا لہسن بھر کر لٹکا دیں اس کے لیے بھی وہی شرائط ہیں کہ جگہ ہوادار، نمی سے دور اور کم روشنی والی ہو۔ آلو کو ہمیشہ پیاز اور لہسن سے علیحدہ رکھیں، ورنہ دونوں چیزوں کے خراب ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ کوشش کریں آلو، پیاز اور لہسن تینوں علیحدہ علیحدہ بیگ یا ٹوکری میں رکھیں۔ بہت سی خواتین موسم میں سستا ہونے پر بڑی مقدار میں لیموں اور ٹماٹر محفوظ کرنا چاہتی ہیں۔ اس کے لیے آپ لیموں کا اچار اور ٹماٹر کی چٹنی بنا سکتی ہیں۔ ان کا رس نکال کر اور ٹماٹر کا آمیزہ بنا کر برف کے چھوٹے ٹکڑوں کی شکل میں جما سکتی ہیں اور اگر آپ کے پاس بڑا فریزر ہے، تو آپ فریزر میں رکھنے سے پہلے ثابت لیموں یا ٹماٹر پر ہلکے سے موم کی تہ چڑھا کر بھی اس کی تازگی کو محفوظ کر سکتی ہیں۔ جب ضرورت پڑے، ہلکے گرم پانی میں چند منٹ کے لیے ڈال دیں، موم پگھل کر نکل جائے گا اور آپ کو سارا سال تازہ لیموں اور ٹماٹر مل سکیں گے۔ ادرک، ہری مرچ ہرا دھنیا، پودینا اور ساگ وغیرہ کو محفوظ رکھنے کے لیے بڑے کاغذی لفافے میں الگ الگ لپیٹ کر فرج میں رکھ دیں۔ اس طرح یہ کئی دن تک محفوظ رہیں گے۔

5 چائے جو قدرتی طور پر شوگر کو نارمل کرتی ہیں

ایک کپ گرم چائے آپ کئی حوالوں سے اپنے اندر بہتری محسوس کر سکتے ہیں لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ چائے کی صحیح قسم پینے سے انسولین کی سطح ٹھیک رکھنے میں بھی مدد مل سکتی ہے اور جسم میں موجود خون میں گلوکوز کی سطح نمایاں طور پر کم کرسکتی ہے۔ ایسی کئی جڑی بوٹیوں والی چائے ہیں جو قدرتی طور پر ذیابیطس کے نظام میں مدد دیتی ہیں۔ صحیح قسم کی خوراک اور ورزش کے ساتھ ساتھ سادہ سی چائے میں ایسے اجزاء شامل کیے جاتے ہیں جو آپ کو اپنے گھر میں آسانی سے مل سکتے ہیں، آپ آسانی سے انھیں تیار کرسکتے ہیں اور اپنی صحت کو فطری انداز میں بہتر بنا سکتے ہیں۔ روزانہ سبز چائے پینے سے جسم میں سوزش اور خلیوں کو پہنچنے والے نقصان کو کم کیا جا سکتا ہے۔ یہ چائے اینٹی آکسیڈینٹس کی موجودگی کی وجہ سے انسولین کی سطح کو سنبھالنے میں مدد دیتی ہے۔ تحقیقی مطالعات کے مطابق سبز چائے میں موجود بائیو ایکٹو کے اجزاء ایپگیلو کاٹیکن گالیٹ کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ گلوکوز جسم کے خلیوں میں جذب کرنے کا باعث بنتی ہے جو کہ جسم میں شوگر کی سطح کو کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اس کے علاوہ سبز چائے دن میں دو بار پینے سے وزن بھی قابو میں آسکتا ہے اور نہار منہ شوگر کی سطح بھی کم کرتی ہے۔ سبز چائے پینے والے ایک نیا تجربہ کریں، اس میں ایک چٹکی جائفل بھی شامل کر لیں۔ اس سے وزن میں نمایاں کمی ہوگی اور نیند بھی پرسکون طور پر آئے گی۔ اگر آپ شوخ و شنگ اور میٹھے پھولوں کی چائے پینے کے شوقین ہیں۔ پھر گل خیرو (Hibiscus) کی مزیدار چائے آپ کے لیے بہترین ہے۔ آپ یہ جان کر حیران رہ جائیں گے کہ اس چائے کے قدرتی اجزا بھی شوگر کی سطح کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ گل خیرو پولی فینولز، اینٹی آکسیڈنٹس جیسے نامیاتی تیزاب اور انتھوسیانینز سے بھرپور ہے۔ یہ اجزا سوجن کو کم کرنے، انسولین کی مزاحمت کو بہتر بنانے، بلڈ شوگر کو معمول پر لانے اور بلڈ پریشر بھی کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ سادہ کالی چائے انسولین کی سطح کو قدرتی طور پر بہتر رکھنے میں مدد کرتی ہے کیونکہ کالی چائے میں خاص ایسے اجزاء تھیفلیوین اور تھوروبیجنز شامل ہوتے ہیں جو اینٹی سوزش، اینٹی آکسیڈنٹ اور جسم میں گلوکوز کی سطح کو کم کرتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق دو سے تین کپ کالی چائے پینے سے انسولین رطوبت کو بہتر خارج کرنے میں مدد کرتی ہے۔ مزید یہ کہ قدرتی طور پر شوگر کی سطح کو بہتر بناتی ہے۔

مکمل اناج کا استعمال ذیابیطس سے بھی بچاتا ہے، تحقیق

ہیلسنکی: فن لینڈ کے طبی ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ مکمل اناج (ہول گرین) کے استعمال سے ذیابیطس کے خطرے میں کمی واقع ہوتی ہے جو آنے والے برسوں میں تشخیص، ادویہ اور دوسرے متعلقہ حوالوں سے اخراجات میں بچت کا باعث بھی بنتی ہے۔ ریسرچ جرنل 'نیوٹریئنٹس' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی یہ تحقیق یونیورسٹی آف ایسٹرن فن لینڈ اور فننش انسٹی ٹیوٹ فار ہیلتھ اینڈ ویلفیئر کے ماہرین نے مشترکہ طور پر انجام دی ہے۔ بتاتے چلیں کہ چھلکے سمیت گندم اور جو وغیرہ کو 'مکمل اناج' (whole grain) کہا جاتا ہے، جس کی خوبیاں ہر نئی تحقیق کے ساتھ بڑھ رہی ہیں۔ اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ اگر روزمرہ غذا میں تقریباً 100 گرام مکمل اناج شامل رہے تو ذیابیطس کے خطرے کو بھی لگ بھگ دس سال تک ٹالا جاسکتا ہے۔ ذیابیطس لاحق ہونے کی صورت میں ذیابیطس کے علاج معالجے اور دواؤں سے متعلق اخراجات میں بھی بتدریج اضافہ ہوتا رہتا ہے جو بہت سے دوسرے معاشی مسائل کو جنم دے سکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر صرف یورپ کے رہنے والے تمام لوگ مکمل اناج کا استعمال شروع کردیں تو اس سے ایک عشرے میں 100 کروڑ یورو کی بچت ممکن ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

وزیراعظم مودی کا ماسکو کے بعد یوکرین کا دورہ کیوں اہم ہے؟

ویب ڈیسک// وزیراعظم نریندر مودی یوکرین کا دورے پر گئے جس سے کچھ ہی ہفتے قبل انھوں نے روس کے صدر ولادیمیر پوتن سے روس میں ملاقات کی تھی۔ مودی کا یہ حالیہ دورہ اس لیے اہمیت کا حامل ہے کیوں کہ یوکرین اور چند مغربی ممالک نے جولائی میں ان کے روس کے دورے پر شدید ردعمل دیا تھا۔ یوکرین کے صدر زیلنسکی نے خاص طور پر کافی تنقید کی تھی اور کہا تھا کہ انھیں یہ دیکھ کر مایوسی ہوئی کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کا سربراہ ماسکو میں دنیا کے سب سے بڑے مجرم کو گلے لگا رہا ہے۔ یہ حیران کن نہیں کہ انڈیا دو حریف ممالک یا بلاکس کے تنازعے کے باوجود ان سے تعلقات قائم رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ دہائیوں تک غیر جانب دار رہنے کی مشہور سفارتی حکمت عملی، جسے 'نان الائنمنٹ' کہا جاتا ہے، نے انڈیا کو کافی فائدہ پہنچایا ہے۔ رواں ہفتے کے دورے سے، جو کسی بھی انڈین وزیراعظم کا یوکرین کا پہلا دورہ ہوگا، یہ پیغام دینا مقصود ہے کہ اگرچہ انڈیا کے تعلقات روس سے مضبوط ہیں تاہم وہ مغرب کے ساتھ بھی قریبی تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔ امریکہ کے ولسن تھنک ٹینک کے ساتھ ایشیا انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر مائیکل کگلمین کہتے ہیں کہ مودی کا دورہ انڈیا کی سٹریٹجک خودمختاری دکھانے کی کوشش ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ انڈیا مغربی طاقتوں کو خوش کرنے کا کام نہیں کرتا بلکہ کسی کو بھی نہیں۔ اس دورے کا مقصد انڈیا کے مفادات کو آگے بڑھانا ہے۔ یوکرین سے دوستی کا اعادہ اور جنگ کے بارے میں اپنے خدشات کا اظہار کرنا ہے۔ لیکن اس دورے کا وقت یہ ضرور ظاہر کرتا ہے کہ انڈیا کے سفارت کاروں نے وزیراعظم مودی کے روس کے دورے کے بعد امریکی تنقید اور ردعمل کو اہمیت دی۔ واضح رہے کہ یوکرین جنگ کے بعد سے انڈیا نے روس پر براہِ راست تنقید سے گریز کیا ہے جس کی وجہ سے مغربی طاقتیں نالاں رہی ہیں۔ تاہم دلی نے بارہا ملکوں کی سالمیت اور خودمختاری کا احترام کرنے پر زور دیا ہے اور جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کا راستہ اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ جولائی میں مودی نے روس کا دورہ ایک ایسے وقت میں کیا تھا جب یوکرین میں روسی بمباری کے بعد 41 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ کیو میں بچوں کا ایک ہسپتال بھی بمباری کی زد میں آیا تھا جس کے بعد عالمی سطح پر روس کی مذمت کی گئی۔ وزیراعظم نے کہا تھا کہ بچوں کی ہلاکت تکلیف دہ تھی لیکن روس کو ذمہ دار ٹھہرانے تک بات نہیں پہنچی۔ حالیہ دورے کے دوران بھی مودی اس موقف سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ دوسری جانب امریکہ اور مغربی ممالک انڈیا کے اس موقف کو تسلیم کرنے لگے ہیں جس کے پیچھے انڈیا اور روس کے دیرینہ تعلقات اور دلی کا روسی اسلحہ اور ساز و سامان پر انحصار بھی پوشیدہ ہیں۔ انڈیا دنیا میں اسلحہ درآمد کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ اگرچہ حالیہ برسوں میں انڈیا نے دفاعی ضروریات کی تکمیل کے لیے مقامی صنعت کو ترقی دینے کے ساتھ ساتھ متنوع ذرائع استعمال کرنے کا آغاز کیا تاہم اس کی 50 فیصد سے زیادہ دفاعی ضروریات اب بھی روس ہی پورا کرتا ہے۔ انڈیا نے روسی تیل کی درآمد بھی بڑھا دی ہے اور عالمی پابندیوں کے بعد ماسکو کی جانب سے سستے نرخ کی پیشکش کا پوری طرح فائدہ اٹھایا ہے۔

گذشتہ سال انڈیا نے سب سے زیادہ تیل روس سے ہی خریدا تھا۔ امریکہ اور دیگر مغربی ممالک نے اکثر انڈیا پر زور دیا ہے کہ وہ یوکرین جنگ کے معاملے پر کھل کر واضح موقف اختیار کرے تاہم اب تک ان کی جانب سے زیادہ دباؤ نہیں ڈالا گیا اور نہ ہی کسی قسم کی پابندیوں کا عندیہ دیا گیا ہے۔ مغربی دنیا انڈیا کو چین کے مقابلے میں ایک طاقت کے طور پر دیکھتا ہے جو دنیا کی پانچویں بڑی معیشت بھی ہے اور کاروباری اہم منڈی بھی۔ مائیکل کگلمین کہتے ہیں کہ مغربی ممالک مودی کے دورے کو مثبت نظر سے دیکھیں گے جو ان کے نزدیک دلی کی تمام فریقین کے ساتھ مل کر چلنے کی کوشش کا اظہار ہے۔ مائیکل کا کہنا ہے کہ مودی کو یہ ضرورت بھی ہے کہ وہ یہ پیغام دیں کہ وہ روس کی جانب اتنا زیادہ جھکاؤ بھی نہیں رکھتے کہ یوکرین سے کوئی تعلق نہ رکھیں۔ اور یہ بات اہم ہے کیوں کہ انڈیا مغرب سے تعلقات کو مزید وسعت دینے کا خواہش مند ہے خصوصاً امریکہ کے ساتھ اور تعلقات میں بہتری کے رجحان کو خراب نہیں کرنا چاہے گا۔ انڈیا میں امریکہ کے سفیر ایرک گارسیٹی نے حال ہی میں بیان دیا تھا کہ امریکہ سے تعلقات کو آسان نہ لیا جائے۔ انڈیا کو بھی مغربی دنیا کی ضرورت ہے کیوں کہ اس کا حریف ملک چین اور روس حالیہ برسوں میں اپنے تعلقات کافی مضبوط کر چکے ہیں۔ دلی نے طویل عرصے تک ماسکو کو ایک ایسی طاقت کے طور پر دیکھا ہے جو ضرورت پڑنے پر چین پر دباؤ ڈال سکتی ہے۔ بہت سے انڈین تجزیہ کاروں نے اس بارے میں بات کی ہے کہ مودی ایک ایسی ممکنہ شخصیت کے طور پر ابھر سکتے ہیں جو امن قائم کر سکتی ہے اور اس کے پیچھے انڈیا کا مغرب اور روس دونوں سے قریبی تعلق ہے۔ تاہم اس بات کا امکان بہت کم ہے کہ مودی کسی امن منصوبے کی بات کریں گے۔ مائیکل کگلمین کہتے ہیں کہ کیا انڈیا ایسا کرنا چاہے گا؟ کیا حالات مناسب ہیں؟ انڈیا دوسرے ممالک کی اپنے اندرونی معاملات میں مداخلت پسند نہیں کرتا جن میں سرفہرست کشمیر کا معاملہ ہے۔ اور میرے خیال میں مودی مصالحت کی کوئی باضابطہ پیشکش اس وقت تک نہیں کریں گے جب تک روس اور یوکرین دونوں رضامندی نہ ظاہر کریں اور اس وقت میرے خیال میں وہ ایسا نہیں چاہتے۔ یوکرین پھر بھی اسے ایک ایسے موقع کے طور پر دیکھے گا جس میں ماسکو کے ایک قریبی اتحادی سے بات چیت ممکن ہوگی لیکن اس بات کا بھی امکان کم ہے کہ زیلنسکی، یوکرین کے صدر، مودی کے سامنے پوتن پر براہ راست تنقید سے گریز کریں گے۔ مودی کے لیے یہ بہت مشکل صورت حال نہ ہوگی کیوں کہ دیگر مغربی ممالک میں وہ ایسے بہت سے مواقع کا سامنا کر چکے ہیں۔ دوسری جانب ماسکو بھی اس دورے پر ردعمل نہیں دے گا کیوں کہ روس دلی کے لیے نرم دل رکھتا ہے۔ تاہم انڈیا کے لیے سٹریٹیجک خودمختاری سے ہٹ کر بھی یہ دورہ کافی اہم ہے۔ انڈیا نے گذشتہ دہائی کے دوران یورپ سے تعلقات بہتر بنائے ہیں خصوصی طور پر وسطی اور مشرقی یورپ کے ممالک کے ساتھ۔ دلی برطانیہ، اٹلی، جرمنی اور فرانس، یعنی بگ فور کے ساتھ تو تعلقات اچھے رکھنا ہی چاہتا ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ یورپ کے دیگر ممالک سے بھی روابط بہتر بنانا چاہتا ہے۔

راج ناتھ سنگھ نے این آر آئیز کو امریکہ اور ہندوستان کے درمیان ایک پل قرار دیا

واشنگٹن// امریکی ریاست ٹینیسی میں ہندوستانی کمیونٹی کے لوگوں سے ملاقات کے بعد وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ان کے تعاون کی تعریف کی اور انہیں دونوں ممالک کے درمیان ایک پل قرار دیا۔ وزیر دفاع نے اپنے ایکس پوسٹ میں یہ معلومات شیئر کی ہیں۔ راجناتھ سنگھ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے لیے چار روزہ سرکاری دورے پر ہیں۔ انہوں نے اپنے دورے کے آخری دن اتوار کو میمفس کے نیشنل سول رائٹس میوزیم میں ہندوستانی کمیونٹی کے لوگوں سے بات چیت کی۔ وزارت دفاع کی ایک ریلیز کے مطابق سنگھ نے ہندوستانی برادری کو ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ایک پل کی طرح بتایا، جو قریبی تعلقات اور خیر سگالی کو فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے پچھلی دہائی میں ہندوستان کی ترقی کی کہانی اور ایک امید افزا مستقبل کے ساتھ بے پناہ صلاحیتوں کا ذکر کیا۔ وزیر دفاع مہاتما گاندھی کے اعزاز میں ایک نمائش کا اہتمام کرنے اور سال 2019 میں مہاتما گاندھی کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر نیشنل سول رائٹس میوزیم کے قریب دو گاندھی مارگ روڈ سائن نصب کرنے میں ہندوستانی برادری کی کوششوں کی بھی تعریف کی۔ سنگھ نے اپنی ملاقات کے بعد ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، میمفس میں ہندوستانی کمیونٹی کے ساتھ بہت اچھی بات چیت ہوئی۔ معاشرے، سائنس اور معیشت میں ان کی خدمات مثالی رہی ہیں۔ اس سے پہلے دن، سنگھ نے ٹینیسی کے میمفس میں نیول سرفیس وارفیئر سینٹر میں ولیم بی مورگن لارج کیویٹیشن چینل کا بھی دورہ کیا۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی اور تکنیکی طور پر جدید ترین پانی کی سرنگوں میں سے ایک ہے۔ یہاں آبدوزوں اور دیگر بحری ہتھیاروں کے نظام کا تجربہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے ہندوستان میں دیسی ڈیزائن اور ترقی کے لئے اسی طرح کی اسٹیبلشمنٹ قائم کرنے کی تجویز کے درمیان آبی سرنگ کا دورہ کیا۔ سنگھ نے میری لینڈ کے کارڈراک میں نیول سرفیس وارفیئر سینٹر کا بھی دورہ کیا اور کہا کہ انہوں نے وہاں اہم تجربات دیکھے۔ قبل ازیں سنگھ نے امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان اور وزیر دفاع لائیڈ آسٹن سے ملاقات کی۔

جے شنکر، سیتارمن، گوئل، وشنو تھری پلس تھری میٹنگ کے لیے سنگاپور میں

سنگاپور// ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن، وزیر تجارت پیوش گوئل اور ریلویز، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور انفارمیشن براڈ کاسٹنگ کے وزیر اشونی ویشنو، جو تھری پلس تھری میٹنگ کے لیے سنگاپور آئے تھے، نے آج ملک کے صدر تھرمن شانموگرتنم اور وزیراعظم وونگ لارنس سے ملاقات کی۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر جے شنکر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے میٹنگ کے دوران صدر مرمو اور وزیر اعظم مودی کو اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے سنگاپور کے صدر تھرمن کے ساتھ مشترکہ طور پر ملنے کا اعزاز حاصل ہے۔ انہوں نے صدر دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی کو تہہ دل سے مبارکباد دی ہے۔ "انڈیا-سنگاپور اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو آگے بڑھانے کے طریقوں پر ان کی رہنمائی اہم ہے۔" انہوں نے کہا کہ سنگاپور کے وزیر اعظم وونگ لارنس کو آج صبح اپنے ساتھیوں محترمہ نرملا سیتارمن، مسٹر پیوش گوئل اور مسٹر اشونی وشنو سے مل کر خوشی ہوئی۔ ہم نے وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے انہیں تہہ دل سے مبارکباد پیش کی۔ ہم ہندوستان-سنگاپور وزارتی گول میز کانفرنس میں وزیر اعظم وونگ کی مسلسل شرکت کی تعریف کرتے ہیں۔ "صنعت اور تجارت کے وزیر پیوش گوئل نے اس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ" وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان۔ سنگاپور کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور انہیں بہتر اور اسٹریٹجک تعاون کے ذریعے نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے پرعزم ہے۔" ہماری بات چیت کا مقصد ہمارے ممالک کے درمیان مضبوط اقتصادی تعلقات کو گہرا کرنا، ترقی کو فروغ دینا اور اہم شعبوں میں تعاون کو بڑھانا ہے۔" ہندوستان-سنگاپور وزارتی گول میز ایک منفرد طریقہ کار ہے جو ہندوستان-سنگاپور باہمی تعلقات کے لئے ایک نیا ایجنڈا ترتیب دینے کے لئے قائم کیا گیا ہے۔

لکھنؤ میں جوائنٹ کمانڈر کانفرنس کی تیاریاں شروع

لکھنؤ// لکھنؤ میں پہلی بار فوج کی طرف سے جوائنٹ کمانڈرز کانفرنس کے انعقاد کے لیے یہاں سنٹرل کمانڈ ہیڈکوارٹر میں تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ 4 اور 5 ستمبر کو ہونے والی 2 روزہ کانفرنس کے لیے سکیورٹی ڈرل بھی شروع ہوگئی ہے۔ کانفرنس سے قبل پورے کنٹونمنٹ ایریا میں سکیورٹی کے انتظامات کو مضبوط بنانے کے لیے کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اضافی سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جا رہے ہیں۔ دو روز تک ہائی الرٹ رہے گا۔ ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ کنٹونمنٹ ایریا کے علاوہ اس کانفرنس کی وجہ سے ریلوے سٹیشنوں، ہوائی اڈوں، بس سٹینڈوں پر بھی سکیورٹی کو بڑھایا جائے گا۔ کانفرنس میں ملک کو مضبوط اور محفوظ بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ کانفرنس میں وزیر دفاع، چیف آف ڈیفنس اسٹاف اور آرمی، نیوی اور ایئر فورس کے سربراہان شرکت کریں گے۔ تھیٹر کمانڈ اور آرمی کو اپ گریڈ کرنے پر بات ہوگی۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف انیل چوہان 4 ستمبر کو خطاب کریں گے جب کہ دوسرے دن وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ اس کے علاوہ فوج، بحریہ اور فضائیہ کے اعلی کمانڈرز فوج کی مضبوطی، آلات کی ضرورت وغیرہ پر بیانات دیں گے۔ دو روزہ کانفرنس کا موضوع "مضبوط اور محفوظ ہندوستان: مسلح افواج کی تبدیلی" رکھا گیا ہے۔ جس کے تحت فوج سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ میک ان انڈیا کے تحت دفاعی ساز و سامان کی تیاری جیسے مسائل پر بات چیت ہوگی اور مسلح افواج کے ڈائریکٹوریٹ کے ذریعہ پریزنٹیشن دیے جائیں گے۔ کانفرنس میں تھیٹر کمانڈ بنانے کے حوالے سے بھی بات چیت ہوگی۔ تھیٹر کمانڈ کا استعمال جنگ کے دوران کیا جاتا ہے جب بات تینوں فوجوں کے درمیان ہم آہنگی کی ہو۔ یہ تینوں افواج کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

سی ایم سکھ شکشا یوجنا کیلئے سالانہ 53.21 کروڑ روپے مختص: سکھو

شملہ// ہماچل پردیش کے وزیر اعلی ٹھاکر سکھویندر سنگھ سکھو نے پیر کو کہا کہ ریاستی حکومت نے ایک نئی پہل کرتے ہوئے 'سی ایم سکھ شکشا یوجنا' شروع کی ہے۔ اس اسکیم کا بنیادی مقصد بیوہ، بے سہارا، مطلقہ خواتین اور معذور والدین کو ان کے بچوں کی تعلیم اور بہبود کے لیے مالی امداد فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اس اسکیم کے لیے سالانہ 53.21 کروڑ روپے مختص کرے گی۔ مسٹر سکھو نے کہا کہ اس اسکیم کا بنیادی مقصد دو مخصوص عمر گروپوں کو مدد فراہم کرنا ہے۔ اس اسکیم کے تحت اہل خواتین اور معذور والدین کو 18 سال سے کم عمر کے بچوں کی تعلیم، صحت اور غذائیت سے متعلق اخراجات پورے کرنے کے لیے ماہانہ 1000 روپے کی گرانٹ فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ، انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ، ڈپلومہ یا پروفیشنل کورسز میں داخلہ لینے والے بچوں کو ٹیوشن اور ہاسٹل کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے بھی حکومت مالی امداد فراہم کرے گی۔ وزیر اعلی نے کہا کہ تعلیمی اور مالی وسائل کی کمی کے باعث بیوہ اور لاوارث خواتین کو اپنے بچوں کی پرورش میں بہت مشکل چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ خواتین خاص طور پر کمزور ہیں اور خود کا وجود برقرار رکھنے اور اپنے بچوں کی تعلیم کو یقینی بنانے کے لئے اخلاقی اور مالی مدد کی کمی ہے۔ اس اسکیم کا مقصد خاندانی سطح پر بچوں کے تحفظ کو مضبوط بنا کر بچوں کے استحصال، اسمگلنگ، بچوں کی شادی اور منشیات کے استعمال جیسے مسائل کو روکنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معذوری، بے روزگاری اور غربت کے پیش نظر مکھیہ منتری سکھ شکشا یوجنا معذور والدین کے بچوں کی ضروریات کو بھی پورا کرتی ہے۔ تمام اہل خواتین، بچے اور افراد جن کی خاندانی آمدنی 1 لاکھ روپے سالانہ سے زیادہ نہیں ہے وہ اس اسکیم کے تحت فوائد حاصل کر سکیں گے۔ اس اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے مقامی چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر کو درخواست دی جا سکتی ہے۔

جرمن چانسلر اولاف شولز اکتوبر میں ہندوستان کا دورہ کریں گے

نئی دہلی// جرمنی کے چانسلر اولاف شولز اس سال اکتوبر میں نئی دہلی کا دورہ کریں گے۔ شولز، جو دو روزہ دورے پر پہنچ رہے ہیں (تاریخوں کو حتمی شکل دی جا رہی ہے)، ایک مضبوط کاروباری وفد کے ساتھ آئیں گے۔ ایجنڈے کے مسائل میں دوطرفہ تعلقات، خاص طور پر اقتصادی، دفاعی اور ماحولیاتی، اور بین الاقوامی صورتحال بشمول روس اور یوکرین کے درمیان دو سال سے جاری جنگ بھی شامل ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ، انسداد دہشت گردی اور دیگر امور پر بات چیت کا امکان ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ جرمنی یوکرین کو ہتھیار فراہم کرنے والے سب سے بڑے ممالک میں سے ایک ہے اور روس کے صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ شولز کی ملاقات اہم ہو سکتی ہے۔ جرمنی بھی اپنے آبدوزوں کے بیڑے کے حوالے سے ہندوستان کے ساتھ کام کرنے کا خواہشمند ہے۔ مزاگون ڈاکس ممبئی میں جرمن آبدوزوں کی تعمیر کی تجویز پہلے ہی موجود ہے۔ جبکہ بحریہ جرمن آبدوزوں کی خواہش رکھتی ہے (اس کی گئی ہیں)، یہ مسئلہ حکومت کے سامنے ہے۔ دورے کے دوران ملٹی بلین یورو آبدوز کے معاہدے پر بات چیت ممکن ہے۔ ممبئی میں آبدوزوں کی تعمیر بھارت کے میک ان انڈیا کے عمل کے مطابق ہوگی۔

کیرالہ میں وایناڈ متاثرین کی مدد کیلئے اونم تقریبات کا منصوبہ

ترواننت پورم// کیرالہ کی سیاحتی برادری سوشل ویلفیئر کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ (کے ٹی ایف سی ایس) نے ملیالی لوگوں کے لئے اونم پروگراموں کا منصوبہ بنایا ہے، جس میں وایناڈ سانحہ کے لوگوں کی حمایت پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ سوسائٹی کے ایک نمائندے نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ کے ٹی ایف سی ایس نے وایناڈ کے لیے ایک اونم گفٹ پروگرام پیش کیا ہے۔ یہ پہل شرکا کو کے ٹی ایف سی ایس کے میگا ایونٹس میں شرکت کرنے اور وایناڈ کو اونم کے تحفے کے طور پر سی ایم ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ (سی ایم ڈی آر ایف) میں حصہ ڈالنے کی ترغیب دیتی ہے۔ اس ایونٹ میں شرکت کرکے، افراد نہ صرف ناقابل یقین انعامات جیت سکتے ہیں بلکہ ضرورت مندوں کی زندگیوں میں بھی ایک معنی خیز تبدیلی لا سکتے ہیں۔

بلٹ ٹرین پروجیکٹ کے 100 میٹر طویل 'میک ان انڈیا' اسٹیل پل کا آغاز

نئی دہلی// ممبئی۔ احمد آباد بلٹ ٹرین پروجیکٹ کے لئے 25 اگست کو دادرا اور نگر حویلی میں سلواسا کے قریب 100 میٹر لمبائی کا ایک اور اسٹیل پل لانچ کیا گیا ہے۔ 14.6 میٹر اونچائی اور 14.3 میٹر چوڑائی کے اس 1464 میٹرک ٹن اسٹیل پل کو تریچی، تمل ناڈو میں ورکشاپ میں بنایا گیا ہے اور اسے تنصیب کے لیے ٹریلرز پر لے جایا گیا ہے۔ 84 میٹر تک پھیلی اور 600 ایم ٹی وزنی ایک عارضی لانچنگ ناک کو لانچنگ کے لیے مرکزی پل کے ساتھ جوڑا گیا تھا، تاکہ کسی درمیانی مدد سے بچا جا سکے۔ لانچنگ کے دوران پل کو مضبوط بنانے کے لیے اضافی عارضی ممبران بھی لگائے گئے۔ اسٹیل پل کے ساتھ لانچنگ نوز کو سائٹ کے قریب زمین سے 14.5 میٹر کی بلندی پر عارضی ٹریسلز پر جمع کیا گیا تھا اور اسے 2 نیم خودکار جیکوں کے خودکار طریقہ کار کے ساتھ کھینچا گیا تھا، جس میں سے ہر ایک کی صلاحیت 250 ٹن تھی۔ بلٹ ٹرین کے منصوبے کو انتہائی احتیاط کے ساتھ انجام دیا جا رہا ہے، جس میں حفاظت اور انجینئرنگ کے بہترین معیارات کو برقرار رکھا جا رہا ہے۔ جاپانی مہارت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، ہندوستان "میک ان انڈیا" پہل کے تحت بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے اپنے تکنیکی اور مادی وسائل کو تیزی سے استعمال کر رہا ہے۔ بلٹ ٹرین پروجیکٹ کے لیے فولادی پل اس کوشش کی ایک بڑی مثال ہے۔

کوالالمپور میں 8 میٹر گہرے مین ہول میں گرنے والی اے پی کی خاتون کی تلاش تیسرے دن میں داخل

حیدرآباد// کوالالمپور میں 8 میٹر گہرے مین ہول میں گرنے والی آندھرا پردیش سے تعلق رکھنے والی 48 سالہ خاتون وجے لکشمی کی تلاش تیسرے دن میں داخل ہوگئی۔ یہ المناک واقعہ 23 اگست کو اس وقت پیش آیا جب وجے لکشمی اپنے شوہر اور بیٹے کے ساتھ جالان مسجد انڈیا پر ملائی مینشن کے قریب چہل قدمی کر رہی تھی۔ مسلسل کوششوں کے باوجود حکام پر زور دیا گیا ہے کہ وہ تلاش کو ختم کر دیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ زندہ بچ جانے کے امکانات بہت کم ہیں۔ ویسٹ واٹر انجینئرز اور ملائیشین واٹر اینڈ ویسٹ واٹر کوالٹی سیفٹی ایسوسی ایشن کے صدر پی پی میتھورن نے وضاحت کی کہ شہر کی سیوریج لائنوں کا تیز رفتار بہاؤ ممکنہ طور پر متاثرہ شخص کی لاش کو جائے حادثہ سے بہت دور لے گیا۔ سیوریج سسٹم کا سخت ماحول تلاش کو مزید پیچیدہ بنا دیتا ہے۔ پی میتھورن نے متنبہ کیا کہ سیوریج نیٹ ورک میں تیز دھاروں اور متعدد جنکشنوں کی وجہ سے جسم تیزی سے سڑ سکتا ہے یا ٹکڑے ٹکڑے بھی ہو سکتا ہے۔ آندھرا پردیش کے کپم کی رہنے والی وجے لکشمی اپنے خاندان کے ساتھ ملائیشیا میں تھیں۔ یہ خاندان قریبی مندر میں جا رہا تھا کہ اچانک یہ واقعہ پیش آیا۔ اس افسوسناک واقعہ کے رد عمل ظاہر کرتے ہوئے ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے کوالالمپور سٹی ہال کو وجے لکشمی کے ارکان خاندان سے تعزیت کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا ہم اس خاتون کے خاندان سے اپنی گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں جن کا ابھی تک کوئی پتہ نہیں چل سکا ہے۔

مہاراشٹر: ناندیڑ کے کانگریسی ایم پی وسنت چوان چل بسے

ممبئی// ناندیڑ کے رکن پارلیمنٹ وسنت چوان کا طویل علالت کے بعد 69 برس کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ وسنت چوان کا پیر کو حیدرآباد کے ایک نجی اسپتال میں طویل علالت کے بعد انتقال ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ چوان (69) نے صبح 4 بجے کے قریب اسپتال میں آخری سانس لی۔ وہ گزشتہ ہفتے سے وہاں گردوں کے مسائل کے لیے زیر علاج تھے۔ کانگریس کے تجربہ کار لیڈر نے اس سال ناندیڑ لوک سبھا سیٹ پر خرابی صحت اور بڑے انحطاط کے باوجود کامیابی حاصل کی تھی، بشمول سابق وزیر اعلی اشوک چوان، جو انتخابات سے قبل بی جے پی میں شامل ہوئے تھے۔ لوک سبھا انتخابات کے نتائج آنے کے فوراً بعد وسنت چوان نے اشوک چوہان کا بی جے پی میں جانے کے لیے شکریہ ادا کیا تھا۔ لوک سبھا انتخابات میں، وسنت چوان نے بی جے پی کے موجودہ ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلیکر کو 59,442 ووٹوں سے شکست دی۔

ممبئی میں دہی ہانڈی مقابلہ 25 لاکھ روپے کا انعام

ممبئی// دہی ہانڈی کا تہوار آج ملک بھر میں منایا جا رہا ہے... گووندوں میں حیرت انگیز جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ یہ تہوار ہر سال شری کرشن جنم اشٹمی کے اگلے دن ہوتا ہے۔ مہاراشٹر میں دہی ہانڈی کے تہوار کے حوالے سے نوجوان گووندوں میں ایک الگ ہی جوش و خروش دیکھا جاتا ہے۔ لاکھوں روپے کے انعام سے گووندوں میں یہ جوش مزید بڑھ جاتا ہے۔ اس سال بھی دہی ہانڈی پر لاکھوں کا انعام رکھا گیا ہے۔ سب سے بڑا انعام 25 لاکھ روپے کا ہے، جو تھانے کے سنسکرت یووا پرتشٹھان نے پیش کیا ہے۔ اس کے علاوہ ممبئی میں مختلف مقامات اور سیاسی جماعتوں کی طرف سے منعقد کی گئی دہی ہانڈی میں لاکھوں روپے کے انعامات رکھے گئے ہیں۔ سنسکرت یووا پرتشٹھان تھانے نے ممبئی میں دہی ہانڈی مقابلے میں 25 لاکھ روپے کے سب سے بڑے انعام کا اعلان کیا ہے۔ عالمی ریکارڈ بنانے والے گووندا پاتھک کو 25 لاکھ روپے کا انعام دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی، جو ٹیم پہلے 9 ویں اہرام بنائے گی، اسے 11 لاکھ روپے کا انعام ملے گا۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلی ایکناتھ شندے کے زیر اہتمام تھانے میں ٹیمبھی ناکہ پر دہی ہانڈی میں بھی گووندوں کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ ریاستی صنعت کے وزیر ادے سامنت نے کہا کہ جیتنے والی ٹیم کو 25 لاکھ روپے، رنر اپ کو 15 لاکھ روپے، تیسرے نمبر پر آنے والی ٹیم کو 10 لاکھ روپے اور چوتھی ٹیم کو 10 لاکھ روپے کا انعام دیا جائے گا۔ 5 لاکھ روپے کا انعام دیا جائے گا۔ باقی بارہ لوگوں میں ہر ایک کو 1 لاکھ روپے ملیں گے، تمام انعامات سکین کے زیر کفالت ہیں۔ شہر میں دہی ہانڈی کی سب سے بڑی تقریبات کی میزبانی کے لیے مشہور شیو سینا کے سابق ایم ایل اے رویندر پھاٹک نے کہا کہ وہ پہلے ہی تھانے اور ممبئی میں 150 گووندا ٹیموں سے رجسٹریشن حاصل کر چکے ہیں۔ اور وہ پرکشش ایوارڈز کے ساتھ تقریب کو خوش کرنے کے لئے بہت سی مشہور شخصیات کی آمد کی توقع کر رہے ہیں۔ سوامی پرتشٹھان کے شیواجی پاٹل، جو بی جے پی سے بھی وابستہ ہیں، نے کہا دہی ہانڈی کے لیے 11 لاکھ روپے سے لے کر 21 لاکھ روپے تک کے انعامات کا اعلان کیا گیا ہے، جس کی رقم 51 لاکھ روپے سے زیادہ ہے۔ نو سطح کے گووندا ٹولیوں کو مجموعی طور پر 11 لاکھ روپے دیے جائیں گے، اور تمام خواتین گووندوں کو بھی ایوارڈ دیے جائیں گے۔ مہاراشٹر میں دہی ہانڈی اب صرف ایک تہوار نہیں رہا، یہ ایک کھیل بن گیا ہے۔ اس میں گووندوں کا ایک گروپ دوسرے کو شکست دینے کے لیے کھیلتا ہے۔ یہاں تک کہ سیاست دان بھی ایک دوسرے کو مات دینے کے کھیل میں شامل ہو رہے ہیں۔ یہ تہوار جنم اشٹمی کی تقریبات کا حصہ ہے، جس میں گووندے شہروں میں گھومتے ہیں اور دہی سے بھری ہانڈی (مٹی کے برتن) کو توڑنے اور بڑے انعام جیتنے کے لیے ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں۔ دہی ہانڈی کا تہوار اب شیو سینا کے دونوں دھڑوں کے درمیان تنازعہ کا ایک اور نکتہ بن گیا ہے۔

مسلم پرسنل لا بورڈ سے شکوہ

عبدالغفار صدیقی

تین طلاق کے موضوع پر سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد جس میں تین طلاق کو کالعدم قرار دیا گیا تھا اور دو ججوں نے اس تعلق سے حکومت کو قانون سازی کی ہدایت کی تھی، لہٰذا حکومت نے سپریم کورٹ کی فرماں برداری سے آگے بڑھ کر عمل کرتے ہوئے پارلیمنٹ کے گزشتہ اجلاس میں ایک قانون کا مسودہ بھی پیش کیا اور ایوان زیریں سے پاس بھی کرالیا، اگر چہ ایوان بالا میں پاس نہ ہوسکا۔ اب خبر ہے کہ حکومت آرڈی نینس کی تیاری کررہی ہے۔ تین طلاق کے تئیں حکومت کی دل چسپی مسلم خواتین سے ہمدردی کے سبب سے ہے یا اس قانون سازی کے بعد مسلم خواتین کے حالات میں کوئی انقلابی تبدیلی آنے والی ہے۔ حکومت کی اس دلیل سے تو صرف احمق ہی خوش ہوسکتے ہیں۔

مسلمان خواتین کی حالت اگر چہ معیار مطلوب کی نہیں ہے لیکن ایسی خراب بھی نہیں جیسی کہ پیش کی جارہی ہے۔ اس سے کہیں زیادہ غیر مسلم خواتین کی حالت زار ہے، جس کے بعض اعداد وشمار حالیہ دنوں اخبارات میں شائع کیے گئے ہیں۔ ہمیں موجودہ حکومت سے شکوہ نہیں کیوں کہ اس کا ایجنڈا سب پر عیاں ہے۔ آر ایس ایس کی تشکیل ملک میں ہندو راشٹر کے قیام کے لیے ہوئی ہے۔ ہمیں اس پر بھی کوئی اعتراض نہیں کہ آر ایس ایس ہندوازم کے فروغ اور ہندو راشٹر کے قیام کے نام پر برادران وطن کو بے وقوف بنارہی ہے۔ بھارت میں صرف آر ایس ایس کو ہی یہ آزادی حاصل نہیں ہے، بلکہ دیگر مذاہب کے پیروکاروں کو بھی اپنے مذہب کی تبلیغ و اشاعت کا قانونی حق ہے۔ اگر چہ اس حق کے استعمال میں دیگر اہل مذاہب کو دشواریاں ہیں۔

ہمیں سپریم کورٹ سے بھی کیا شکایت ہے کیوں کہ وہاں جو لوگ عدل کی کرسی پر بیٹھے ہیں وہ بھی اسی سماج کا حصہ ہیں، وہ بھی وہی دیکھتے ہیں جو دکھایا جاتا ہے، بلکہ اب تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ بھی وہی کرتے اور کہتے ہیں جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے، کیوں کہ جس طرح سے چار ججوں نے چیف جسٹس کے طریقہ کار پر سوالات اٹھائے ہیں وہ اس بات کی غمازی کرنے کے لیے کافی ہیں کہ جمہوریت کے اس ستون کو بھی دیمک لگ گئی ہے۔ ہم تو ''مسلم پرسنل لاء بورڈ'' سے شکوہ بلب ہیں، ہمارا سوال تو دین وشریعت کے محافظین سے ہے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ کا قیام **1973** میں اس لیے کیا گیا تھا کہ ان شرعی قوانین کا تحفظ کیا جاسکے جو پرسنل لاء کے دائرے میں آتے ہیں۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ویب سائٹ پر درج ذیل الفاظ درج ہیں: ''چنانچہ ۲۷ و ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء کو یہ تاریخ ساز کنونشن منعقد ہوا، جس کو مسلمانان ہند کے تمام مکاتب فکر کی بھرپور تائید حاصل تھی، اس اجلاس میں بالاتفاق رائے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ اور ۷، ۱۱ اپریل ۱۹۷۳ء کو اجلاس حیدر آباد میں بورڈ کی تشکیل عمل میں آئی۔ حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب بورڈ کے پہلے صدر اور حضرت مولانا سید منت اللہ رحمانی صاحب بورڈ کے پہلے جنرل سکریٹری منتخب ہوئے۔

اور بورڈ کے پلیٹ فارم سے یہ پیغام دیا گیا کہ ہم باہمی جھگڑوں، مسلکی، سیاسی اور علاقائی گروہ بندیوں سے بالاتر ہوکر قانون شریعت کی حفاظت کے لیے پوری قوت اور کامل اتحاد کے ساتھ واضح موقف اختیار کریں گے۔ بورڈ نے شریعت کے عائلی قوانین کے تحفظ، مسلمانوں کو معاشرتی زندگی کے آداب ومسائل سے واقف کرانے اور مسلم معاشرے سے تمام غیر اسلامی رسم ورواج اور غیر شرعی امور کو مٹا دینے کے لیے جامع منصوبہ بنایا۔ بورڈ نے اپنا کام شروع کیا۔ ملک کے ہر گوشہ میں مقامی، ضلعی اور صوبائی سطح پر عظیم کانفرنسیں اور اجتماعات منعقد ہوئے اور اس موضوع سے متعلق بیش قیمت رسائل بھی لکھے گئے۔ اور ملک کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کرا کر ملک کے گوشے گوشے میں پہنچایا گیا جس سے لوگوں میں مسئلہ سے واقفیت پیدا ہوئی اور اس کی اہمیت کا احساس بیدار ہوا اور ان کے اندر اپنے حقوق کے تحفظ کا جذبہ اور اپنی ذمہ داریوں کا احساس پیدا ہوا۔ یہ مسلمانان ہند کے لیے تاریخ ساز اور قابل قدر پیش رفت تھی جو مسلم پرسنل لاء بورڈ کی تحریک کے نتیجہ میں ہوئی۔ یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے اور ہر موقع اور ہر مرحلہ پر بورڈ نے تحفظ شریعت کا کام کیا ہے اور عوامی بیداری کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ بورڈ مسلمانان ہند کا متفقہ مرکزی ادارہ ہے۔

اس میں تمام قابل ذکر اداروں اور شخصیتوں کی شرکت ہے اور حکومت بھی بورڈ کا وزن محسوس کرتی ہے۔ ان دنوں اصلاح معاشرہ، تفہیم شریعت، دارالقضاء و بابری مسجد کے سلسلہ میں کوششیں جاری ہیں۔''

درج بالا عبارت میں جو نمایاں نکات ہیں وہ اس طرح ہیں

☆ ہم باہمی جھگڑوں، مسلکی، سیاسی اور علاقائی گروہ بندیوں سے بالاتر ہوکر قانون شریعت کی حفاظت کے لیے پوری قوت اور کامل اتحاد کے ساتھ واضح موقف اختیار کریں گے۔

☆ ہر موقع اور ہر مرحلہ پر بورڈ نے تحفظ شریعت کا کام کیا ہے۔

☆ عوامی بیداری کا سلسلہ جاری ہے۔۔۔۔ جس سے لوگوں میں مسئلہ سے واقفیت پیدا ہوئی اور اس کی اہمیت کا احساس بیدار ہوا اور ان کے اندر اپنے حقوق کے تحفظ کا جذبہ اور اپنی ذمہ داریوں کا احساس پیدا ہوا۔

☆ حکومت بھی بورڈ کا وزن محسوس کرتی ہے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے مقاصد میں نمایاں مقاصد درج ذیل ہیں:

☆ مسلم پرسنل لاء کا تحفظ اور شریعت کا نفاذ

☆ اسمبلیوں اور پارلیمنٹ اور عدلیہ کے ذریعہ پرسنل لاء مخالف قانون سازی کی روک تھام

☆ ملت کے اندر شریعت کی بیداری اور تعلیم

مسلم پرسنل لاء بورڈ کے قیام کو تقریباً **44** سال ہوگئے ہیں۔ سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلہ، حکومت کی موجودہ قانون سازی کے تناظر میں بورڈ کو اپنی کارکردگی کا جائزہ لینا چاہیے اور دیکھنا چاہیے کہ جن نیک مقاصد کے لیے بورڈ کا قیام عمل میں آیا تھا وہ کس حد تک پورے ہوئے ہیں۔ بورڈ کے قیام کے مقاصد میں ملت میں شریعت کے تئیں بیداری پیدا کرنا، شرعی قوانین کی تعلیم دینا بھی شامل ہے۔ اور بورڈ کا احساس ہے کہ اس کی کارکردگی کے نتیجے میں ملت میں بیداری پیدا ہوئی ہے، اپنی ذمہ داریوں کا احساس پیدا ہوا۔ (دل کو خوش کرنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے) ان چوالیس سالوں میں ہماری بیداری کا کیا حال ہے، اس کا اندازہ ہم سب کو ہے۔ کیا جلسہ عام اور اجتماع عام کر لینے یا چند لاکھ فولڈرس کی طباعت وتقسیم سے یہ مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے، یا اس کے لیے زمینی حقائق کا سروے کرکے شہر شہر اور بستی بستی تعلیم ورکشاپ اور کیمپ منعقد کرنے کی ضرورت ہے۔ بورڈ نے اپنے قیام کے بعد سے ہی یہ طے کیا تھا اور بورڈ اس کے بعد اپنے اجلاسوں میں اپنے اس فیصلے کو دہراتا بھی رہا ہے کہ اسلام کے خاندانی نظام کا تعارف ممبران پارلیمنٹ، ممبران اسمبلی، عدالت کے جج صاحبان، سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے وکلاء، قانون دانوں، میڈیا کے اہل کاروں کو اس طرح کرایا جائے گا کہ شریعت اسلامیہ ان پر واضح ہوجائے۔ کیا یہ کام ہوا، ظاہر ہے ہوا ہوتا تو آج یہ صورت حال پیش نہ آتی۔

بورڈ کو بتانا چاہیے کہ اس نے یہ کام چوالیس سال میں کیوں نہیں کیا؟ اراکین بورڈ حکومت کے ذمہ داروں سے استفادہ تو کرتے رہے لیکن اپنے فیصلے پر عمل در آمد کے سلسلے میں کوتاہیاں برتتے رہے۔ بعض تنظیموں نے اسلامی خاندان مہم چلا کر اپنا فریضہ ادا کردیا۔ اگر بورڈ نے یہ کام کیا ہوتا تو آج شاید یہ دن دیکھنے کو نہ ملتا۔ غیر مسلم ممبران پارلیمنٹ کو تعارف کرانے کی بات تو دور پارلیمنٹ کے حالیہ اجلاس میں اسد الدین اویسی کے علاوہ بقیہ تمام مسلم ممبران پارلیمنٹ خاموش رہے۔ ایک عالم دین غیر حاضر رہے اور ایک نے پارٹی وہپ کا خیال رکھا۔ پارلیمنٹ میں علمائے ارکان پارلیمنٹ کو کم از کم سیر حاصل بحث کرنا چاہیے تھی تاکہ بروز حشر خدا کو منہ دکھانے کے قابل رہتے۔ بورڈ کے مقاصد میں مسلکی اتحاد کی بات کہی گئی ہے، کیا یہی مسلکی اتحاد ہے کہ تین طلاق کے ایشو پر بورڈ اپنے اپنے فقہی گروہوں میں تقسیم رہا اور کوئی بھی مسلک چند قدم آگے یا چند قدم پیچھے نہ ہٹ سکا۔

بورڈ کے اجلاس میں اسٹیج پر تمام مسلکی نمائندوں کا ایک ساتھ جلوہ فرما ہونا کیا مسلکی اتحاد کے لیے کافی ہے۔ خواہ ہم اپنے اپنے مدارس میں ایک دوسرے کو باطل گمراہ اور کافر بتاتے رہیں۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ شیعہ مسلک کو سنی مدارس میں خارج از اسلام تک بتادیا جاتا ہے اور شیعہ مسلک کے مدارس سنی مسلمانوں کو مسلمان ہی نہیں گردانتے۔ کیا مقلد اور غیر مقلدین ایک دوسرے پر گمراہی کا الزام نہیں لگاتے، کیا دیوبندیت اور بریلویت میں جو دوریاں تھیں وہ کم ہوئی ہیں اور ہمارے مدارس ایک دوسرے کے احترام واکرام کی تعلیم دیتے ہیں۔ کیا آج بھی غیر فرقہ کی مساجد میں نماز پڑھنے پر ہنگامہ نہیں ہوتا ہے اور غیر مسلک کی مسجد پر تالا تک لگا دیا جاتا ہے۔ ایسی بہت سی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ بورڈ نے اپنے اجلاسوں میں یہ فیصلہ بھی کیا تھا کہ شریعت کے نفاذ کے لیے دارالقضاء قائم کیے جائیں گے۔ اس فیصلے پر بھی عمل نہیں کیا گیا۔ اگر کہیں کوئی شرعی عدالت قائم بھی کی گئی تو وہ ایک مسلک کی عدالت رہی، دوسرے مسالک کو اس میں شامل نہیں کیا گیا۔

اس لیے وہ بھی غیر موثر رہی۔ تحفظ شریعت کی بات تو وہ دور کی کوڑی ہے اور بورڈ کے بس کا کام نہیں ہے۔ جو بورڈ مسلکوں کا تحفظ کرتا ہے وہ شریعت کا تحفظ نہیں کرسکتا، جو بورڈ ۴۴ سال میں ملت کو طلاق کا طریقہ نہ بتا سکا وہ اقتدار وقت سے اپنی بات کیسے منوا سکتا ہے۔ بورڈ کی سائٹ سے یہ الفاظ '' حکومت بھی بورڈ کا وزن محسوس کرتی ہے'' فوراً ہٹا لینے چاہئیں۔ یہ بات اب کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ حکومت بورڈ کا کتنا وزن محسوس کرتی ہے؟ جب آپ اپنا خود وزن محسوس نہ کریں، جب آپ اپنے بھائیوں کا وزن کم کرنے کی مسلسل کوشش کریں تو پھر آپ کا وزن کون محسوس کرسکتا ہے۔

موجودہ قانون سازی کے لیے حکومت نے بورڈ سے مشورہ لینا بھی مناسب نہیں سمجھا، جب کہ بورڈ کے کئی ذمہ داران نے ازخود مشورے دینے کی گزارش بھی کی۔ ایک وقت تھا کہ شاہ بانو کیس میں سپریم کورٹ کے پرسنل لاء مخالف فیصلے پر مسلم امت اپنی دینی غیرت وحمیت اور ایمانی حوصلہ کے ساتھ شریعت کو بچانے کے لیے سڑکوں پر اتر آئی اور سراپا احتجاج بن گئی، یہاں تک کہ اس نے اپنے سینے پر گولیاں بھی کھائیں، جس کے نتیجہ میں حکومت نے بورڈ کا وزن محسوس کیا۔ نیز پارلیمنٹ میں پرسنل لاء کے حق میں قانون بنایا گیا۔ ایک آج کا وقت ہے کہ معزز اراکین بورڈ مشاورتی دعوت ناموں کے انتظار میں بیٹھے ہی رہ گئے۔ لہٰذا بورڈ کو وزن کے معاملہ میں اپنی کمزوریوں کا احتساب کرنا چاہیے۔ امت مسلمہ آج بھی شریعت کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ دینے کے لیے حاضر ہے لیکن وہ دیکھ رہی ہے کہ قائدین تو اپنے مفادات کے تحفظ میں لگے ہیں اور سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کررہے ہیں۔ لہٰذا اب امت کا اعتبار قیادت پر سے اٹھتا جارہا ہے۔

قیادت پر سے اعتبار اور اعتماد کا اٹھ جانا تشویشناک ہے۔ اس پہلو سے بھی بورڈ کو جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ شریعت اسلامیہ میں سپریم کورٹ اور حکومت کی دخل اندازی کا یہ پہلا اور آخری معاملہ نہیں ہے۔ آج تو ایک خاص نظریہ کی حکومت ہے۔ یہ دخل اندازی تو سیکولر کہی جانے والی حکومت کے دور میں بھی خوب ہوتی رہی ہے، جس کے تحفظ کے لیے ایک دینی جماعت ایڑی چوٹی کا زور لگاتی رہی ہے، اور ملک وملت بچاؤ تحریک چلاتی رہی ہے، اور بطور انعام ایوان بالا میں نشست بھی پاتی رہی ہے۔ لیکن بورڈ کو اس بات کا جائزہ ضرور لینا چاہیے کہ آخر وہ اپنے قیام کے بعد جس طرح فعال ہوا تھا اور اس نے جو سرگرمی دکھائی تھی وہ رفتہ رفتہ سرد مہری میں کیوں تبدیل ہوگئی اور آج یہ نوبت کیوں آگئی کہ خالص شریعت کے معاملہ پر قانون سازی کرتے وقت حکومت نے اس سے مشورہ کرنے کی ضرورت بھی محسوس نہیں کی۔ اس موقع پر یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ جس موضوع پر بورڈ کو منہ کی کھانی پڑی ہے اس کی کیا حیثیت ہے؟ یعنی قرآن وحدیث کا موقف کیا ہے اور بورڈ میں موجود فقہی گروہوں کا کیا موقف ہے۔

جب بورڈ تین طلاق کو بدعت تسلیم کرتا ہے اور اس عمل کے کرنے والوں کے سماجی بائیکاٹ کی بات کرتا ہے تو، اسے یہ مان لینے میں آخر کیا چیز مانع تھی کہ تین طلاق ایک طلاق ہوگی۔ جب کہ خود مسلم ممالک میں یہ قانون منظور ہوچکا ہے۔ ہماری رائے ہے کہ اس معاملہ کو بورڈ کے ضدی اور ہٹ دھرم اراکین نے خراب کیا ہے حکومت کی نیت تو نہ کل صاف تھی نہ آج صاف ہے نہ کل ہوگی لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ بلیوں کے جھگڑے نے ہی بندر کو ثالث بنایا ہے۔ جب آج حکومت کی قانون سازی کے باوجود شریعت پر عمل کرنے والوں پر کوئی فرق نہیں پڑنے والا یعنی اگر زوجین ایک مجلس کی تین طلاق کو تین ہی تسلیم کرتے ہوں تو انھیں آزاد ہونے سے کون روک سکتا ہے۔ تو موجودہ حالات میں برائے مصلحت نادانی اور جہالت میں دی گئی ایک مجلس کی تین طلاق کو ایک طلاق مان لینے سے کونسی قیامت آجاتی اور کون سے مقاصد شریعت متاثر ہوجاتے۔

اس کے تسلیم کرنے سے غیر قرآنی حلالہ کا دروازہ بھی بند ہوجاتا۔ ہمارا خیال ہے کہ بورڈ کے بعض اراکین اسے اپنے مسلکی انا کے تحفظ کا مسئلہ بنایا اور شریعت کو داؤں پر لگا دیا۔ بورڈ نے عدالت میں اپنا موقف پیش کرنے کے لیے جس وکیل کی خدمات حاصل کیں، اس نے کوئی تیاری نہیں کی بلکہ وہ تو خود اسلامی شریعت کی روح اور اسپرٹ سے ناواقف ہیں۔ انھوں نے تو خود ایک سیمینار میں یہ بات کہی تھی کہ ۱۴ سو سال پرانے اسلامی قانون پر از سر نو غور کیا جانا چاہیے۔ آخر بورڈ کے پاس ایسے وکلاء نہیں تھے جو شریعت کے علم کے ساتھ اس پر ایمان بھی رکھتے ہوں۔ بورڈ کو اپنی کارکردگی کا بھرپور جائزہ لینا چاہیے اور ملت کو بھی بورڈ سے حساب لینا چاہیے کہ آخر ۴۴ سالوں میں بورڈ نے ملت کا جو خطیر سرمایہ خرچ کیا ہے، اس کا حاصل کیا ہے۔ ہر سال اجلاس کے نام پر پچاس، ساٹھ لاکھ روپے خرچ کیا جاتا ہے۔

اراکین بورڈ ہوائی جہاز سے سفر کرتے ہیں، اچھے ہوٹلوں میں قیام کیا جاتا ہے اور انواع واقسام کے کھانے کھائے جاتے ہیں۔ بحث ہوتی ہے، کمیٹیاں تشکیل پاتی ہیں، ہر مسلک اپنی نمائندگی بڑھانے کے لیے سازشیں کرتا ہے، ہر ذمہ دار اپنی کرسی بچانے کے جتن کرتا ہے اور پھر قرار دادیں پاس ہوتی ہیں۔ اخبارات میں فوٹو چھپتے ہیں اور بس۔ اس طرح شریعت کے تحفظ، مسلکی اتحاد اور ملت کی تعلیم وبیداری کا حق ادا کردیا جاتا ہے۔ بورڈ کو اپنے اندر شورائی نظام کو تقویت دینا چاہیے۔ بورڈ کے اراکین وذمہ داران کی ایک میعاد مقرر ہونا چاہیے۔ یہ نہیں کہ جو صاحب کرسی پر براجمان ہوئے تو صرف داعی اجل ہی انھیں ہٹا سکتا ہے بلکہ اس کی مدت متعین ہونا چاہیے۔

بورڈ کو فقہ کا نہیں بلکہ شریعت کا تحفظ کرنا چاہیے اور اراکین بورڈ کو اپنے مسلکی انا کے حصار سے نکلنا چاہیے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ ایک مشترکہ پلیٹ فارم ہے، اس میں مسلمانان ہند کے تمام مسلکوں کو نمائندگی دی گئی ہے۔ یہ نمائندگی اسی لیے دی گئی تھی کہ ہر مسلک کو اپنی بات کہنے کا حق حاصل رہے۔ لیکن آج یہ بات وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے اور بطور ثبوت بورڈ کے فیصلے پیش کیے جاسکتے ہیں کہ آج بورڈ پر ایک مسلک کا قبضہ ہے۔ لہٰذا بورڈ کو اخلاص کے ساتھ اس کی مشترکہ مسلک کی روح کو زندہ کرنا چاہیے، ورنہ کب تک آپ ملک کے حالات کی دہائی دے کر لوگوں کی زبانیں بند رکھ سکتے ہیں۔

بورڈ کی تقسیم اگر چہ نہیں ہوئی لیکن دوسرے بورڈ بھی قائم ہوچکے ہیں۔ اگر مشترکہ روح کو زندہ نہیں کیا گیا تو کل تقسیم بھی ہوسکتی ہے۔ بورڈ کی بے اثری کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہاں ایک خاص مسلک کے قابضین دوسرے مسلکوں کے افراد کو اپنی بات کہنے تک نہیں دیتے۔ بورڈ میں شامل مسلکوں اور دینی تنظیموں کو بھی چاہیے کہ وہ اس کی مشترک روح کو باقی رکھیں اور اس کو زندہ کرنے میں فعال کردار ادا کریں۔ امید ہے کہ فروری کے اوائل میں منعقد ہونے والے بورڈ کے اجلاس میں اس تلخ نوائی پر غور کرنے کی زحمت کی جائے گی۔

تو ادھر ادھر کی نہ بات کر یہ بتا کہ قافلہ کیوں لٹا
مجھے رہزنوں سے گلہ نہیں تری رہبری کا سوال ہے

भारत निर्वाचन आयोग
Election Commission of India

निर्वाचन सदन
Nirvachan Sadan,
अशोक रोड, नई दिल्ली-110001
Ashoka Road, New Delhi-110001

No. 437/TA-LA/1/2024/Communication — Dated: 28th August, 2024

ORDER

At the time of General Elections to the Lok Sabha in 1998, a new initiative for State funding of recognized political parties through free use of the State-owned Television and Radio was introduced under directions of the Commission vide its Order, dated 16th January, 1998. The said scheme was subsequently extended in all General Elections to the State Assemblies held after 1998 and General Elections to the Lok Sabha in 1999, 2004, 2009, 2014, 2019 and 2024.

With the amendments to the Representation of the People Act, 1951 vide "Election and Other Related Laws (Amendment) Act, 2003" and the rules notified there under, equitable time sharing for campaigning by recognized political parties on electronic media now has statutory basis. In exercise of the powers conferred by clause (a) of the Explanation below section 39A of the Representation of the People Act, 1951, the Central Government has notified all such broadcasting media which are owned or controlled or financed wholly or substantially by funds provided to them by the Central Government as the electronic media for the purposes of that section. Therefore, the Commission has decided to extend the said scheme of equitable time sharing on electronic media through Prasar Bharati Corporation to the ensuing General Election to the Legislative Assemblies of Haryana and Jammu & Kashmir, 2024.

The facility of use of broadcast time and telecast time is available only to 'National Parties' and respective 'Recognized State Parties' in Haryana and Jammu & Kashmir.

THE SALIENT FEATURES OF THE SCHEME ARE AS FOLLOWS:

1. The facilities will be available from the Regional Kendra of the All India Radio and Doordarshan and relayed by other stations within Haryana and Jammu & Kashmir.

Time allotted for Telecast/Broadcast:

2. A base time of 45 minutes is given to each National Party and respective 'Recognized State Parties' in Haryana and Jammu & Kashmir, uniformly on the Regional Kendras of Doordarshan network and All India Radio network in Haryana and Jammu & Kashmir.

3. The additional time to be allotted to the party has been decided on the basis of the poll performance of the party in the last assembly election of Haryana and Jammu & Kashmir.

4. In a single session of broadcast, no party will be allocated more than 15 minutes.

Date of Telecast/Broadcast:

5. **The period of broadcast and telecast will be between the date of publication of list of contesting candidates for the election (in each phase) and two days before the date of poll in Haryana and Jammu & Kashmir.**

6. The Prasar Bharati Corporation in consultation with the Commission will decide the actual date and time for broadcast and telecast. This will be subject to the broad technical constraints governing the actual time of transmission available with the Doordarshan and All India Radio.

Submission of Transcripts in advance:

7. The guidelines prescribed by the Commission for telecast and broadcast will be strictly followed. **The parties will be required to submit transcripts and recording in advance.** The parties can get this recorded at their own cost in studios, which meet the technical standards prescribed by the Prasar Bharati Corporation or at the Doordarshan/All India Radio Kendra. They can, in the alternative, have these recorded in the studios of Doordarshan and All India Radio by advance requests. In such cases, the recordings may be done at timings indicated by Doordarshan/All India Radio in advance.

Panel Discussions and Debate:

8. In addition to the broadcast by parties, the Prasar Bharati Corporation will organize a maximum of two panel discussions and/or debates on the Kendra/Station of Doordarshan & All India Radio. Each eligible party can nominate one representative to such a programme.

9. The Election Commission of India will approve the names of coordinators for such panel discussions and debates in consultation with the Prasar Bharati Corporation.

Guidelines for observance in Telecasts/Broadcasts:

10. The telecasts/broadcasts on Doordarshan/AIR will not permit:

a) criticism of other countries;
b) attack on religions or communities;
c) anything obscene or defamatory;
d) incitement of violence;
e) anything amounting to contempt of court;
f) aspersion against the integrity of the President and Judiciary;
g) anything affecting the unity, sovereignty and integrity of the Nation;
h) any criticism by name of any person;

Digital Time Vouchers for Parties: -

11. Attention is highlighted to ECI order no. 437/TA-LA/1/2023/Communication dated 18th July, 2023, whereby ECI has amended the existing scheme for the use of Government-owned electronic media by political parties by introducing a provision to issue digital time vouchers through an Information Technology (IT) platform.

12. Digital time vouchers will be available in the denomination of 5 minutes with one voucher having time allotment of 1 to 4 minutes and the parties will be free to combine them suitably. The allotment of time to different political parties is given in a statement enclosed herewith.

By order,
(Rajesh Kumar Singh)
Under Secretary

GENERAL ELECTION TO
THE LEGISLATIVE ASSEMBLY OF JAMMU & KASHMIR, 2024

Time available to National/State Parties on
Regional Kendras/State Capital Kendras of Doordarshan/All India Radio

Name of State/UT	Name of National/ State Party	Total time allotted in minutes for		No. of Time Vouchers issued for	
		Broadcast (AIR)	Telecast (DD)	Broadcast (AIR)	Telecast (DD)
Jammu & Kashmir	AAP	45	45	9(5 minutes each)	9(5 minutes each)
	BSP	52	52	10(5 minutes each) + 1(2 minutes)	10(5 minutes each) + 1(2 minutes)
	BJP	162	162	32 (5 minutes each) + 1 (2 minutes)	32 (5 minutes each) + 1 (2 minutes)
	CPM	48	48	9(5 minutes each) + 1(3 minutes)	9(5 minutes each) + 1(3 minutes)
	INC	137	137	27 (5 minutes each) + 1 (2 minutes)	27 (5 minutes each) + 1 (2 minutes)
	NPP	45	45	9(5 minutes each)	9(5 minutes each)
	JKN	151	151	30 (5 minutes each) + 1(1 minute)	30 (5 minutes each) + 1(1 minute)
	JKPDP	160	160	32 (5 minutes each)	32 (5 minutes each)
	JKNPP (Bhim)	50	50	10(5 minutes each)	10(5 minutes each)
	JKNPP (India)	50	50	10(5 minutes each)	10(5 minutes each)
TOTAL		900	900	900	900

Annexure-II

Guidelines issued by Press Council of India dtd 30.07.2010 to follow for observance during the election:

i. It will be the duty of the Press to give objective reports about elections and the candidates. The newspapers are not expected to indulge in unhealthy election campaigns, exaggerated reports about any candidate/party or incident during the elections. In practice, two or three closely contesting candidates attract all the media attention. While reporting on the actual campaign, a newspaper may not leave out any important point raised by a candidate and make an attack on his or her opponent.

ii. Election campaign along communal or caste lines is banned under the election rules. Hence, the Press should eschew reports, which tend to promote feelings of enmity or hatred between people on the ground of religion, race, caste, community or language.

iii. The Press should refrain from publishing false or critical statements in regard to the personal character and conduct of any candidate or in relation to the candidature or withdrawal of any candidate or his candidature, to prejudice the prospects of that candidate in the elections. The Press shall not publish unverified allegations against any candidate/party.

iv. The Press shall not accept any kind of inducement, financial or otherwise, to project a candidate/party. It shall not accept hospitality or other facilities offered to them by or on behalf of any candidate/party.

v. The Press is not expected to indulge in canvassing of a particular candidate/party. If it does, it shall allow the right of reply to the other candidate/party.

vi. The Press shall not accept/publish any advertisement at the cost of public exchequer regarding achievements of a party/ government in power.

vii. The Press shall observe all the directions/ orders/instructions of the Election Commission/Returning Officers or Chief Electoral Officer issued from time to time.

'Norms of Journalists Conduct- 2022'

i) Newspaper should specifically mention "Marketing Initiative" on Supplement/special edition itself to distinguish them from various reports.

ii) The newspaper should not mis-construe or misquote the statements given by leader. The statements quoted in editorial should project the true spirit of what is being tried to be conveyed by them.

iii) Columns of news items which largely indicate names of voters on Caste basis and supporters of the candidate of particular political party, such tenor and manner of presentation of news establish the report to be paid news.

iv) Political news published in competing newspaper with similar content strongly suggests such reports to be paid news.

v) Two newspapers publishing same news item verbatim during election days is not accidental and it is evident that such news items have been published for consideration.

vi) Manner of presentation of a news item/photograph that too in favour of a particular party/candidate as also the appeal for voting in favour of a particular party is suggestive of paid news.

vii) Projecting a candidate's success in Election who is yet to file a nomination is suggestive of paid news.

viii) News Reports on Campaign meeting and states enthusiasm because film stars were present cannot be termed as paid news.

ix) While covering news on election, the newspapers are advised to ensure balance in publishing report/interview of candidates.

x) During the course of election, subject to conditions laid down by the Election Commission of India, newspapers are free to make an honest assessment of prospects of candidates or the parties and its publication would not be paid news so long it is not established that consideration passed on for such publication.

xi) Newspapers shall not publish any news survey predicting the victory of any political party without verification of it.

xii) An attempt to influence the voters by projecting the contesting candidate with all virtues during the election is paid news.

xiii) A news item giving negative aspect of a candidate and at the same time the positive aspect of candidate of other political party without any basis clearly shows that it is paid news.

روزنامہ
وطن
سرینگر

کاروباری سیکٹر مندی کا شکار
تاجر برادری کو راحت کی ضرورت

کورونا وائرس کے عالمی وباء میں آئے ٹھہراؤ اور بھارت بھر میں کورونا وائرس سے روزانہ متاثر ہونے والے افراد کی تعداد میں کافی حد تک کمی آنے کے باوجود تجارتی شعبہ زبردست مندی کا شکار ہے جس کے نتیجہ میں وادی کے اطراف و اکناف میں قائم تجارتی ادارے اور ان اداروں کو چلانے والے تاجروں کو طرح طرح کے مسائل جھیلنا پڑ رہے ہیں۔ کورونا وائرس کی تیسری لہر کے دوران زبردست مالی و جانی نقصان کے بعد جب اس وباء کے پھیلاؤ کا دائرہ کم ہوا تو اس بات کی امید پیدا ہو گئی تھی کہ شائد معمولات زندگی کے ساتھ ساتھ تجارتی شعبہ میں بھی استحکام پیدا ہوگا اور تاجر دو سال کی مندی اور اس دوران ہونے والے خسارہ جات کی بھرپائی کر پائیں گے تاہم ایسا ہرگز نہیں ہوا کیونکہ تجارتی شعبہ پر مندی کا رجحان برقرار ہے۔ وادی میں رواں برس سیاحتی شعبہ کافی زیادہ بہتری کی طرف گامزن ہے اور اب تک لاکھوں کی تعداد میں سیاح وادی کی سیاحت پر آئے ہیں اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ وادی کے اطراف و اکناف میں کوئی ایسا بھی ہوٹل نہیں ہے جس کی قبل از وقت بکنگ نہ ہوئی ہو اور اس طرح سے کہا جا سکتا ہے کہ ہوٹل مالکان کے وارے نیارے ہیں تاہم اس دوران اس سیکٹر کے ساتھ وابستہ تاجر حضرات اس بات کی شکایت کر رہے ہیں کہ سیاح کوئی خاص خریداری نہیں کر رہے ہیں جس کے نتیجہ میں ان کا کام مندی کا شکار ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ کورونا وائرس نے پورے ملک کے اندر لوگوں کے قوت خرید کو خطرناک حد تک متاثر کر دیا ہے جس کے نتیجہ میں وادی کی سیاحت پر آنے والے سیاح زیادہ خریداری کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ اس دوران کاروبار کے دیگر سیکٹروں میں بھی لگاتار مندی پائی جا رہی ہے اور کام نہ ہونے کے نتیجہ میں اکثر کاروباریوں کو بینکوں کی قسطیں، بجلی کے بل اور دیگر قسم کے اخراجات ادا کرنے میں دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔ مہنگائی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ اکثر و بیشتر لوگ خریداری محض گھریلو ضرورت کے ساز و سامان تک ہی محدود رکھے ہوئے ہیں اور کوئی خاص خریداری بازاروں میں نہیں ہو رہی ہے۔ بھارت میں رواں برس پیٹرل اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کئی بار اضافہ کئے جانے کے نتیجہ میں ملک بھر کے اندر ایک ایک چیز کی قیمت بڑھ گئی ہے۔ تجارتی سیکٹر پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے نتیجہ میں زبردست منفی اثرات مرتب ہو جاتے ہیں اور یہی کچھ بھارت میں بھی ہوا ہے اور اب اس کا خمیازہ عام انسان کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ وادی کے مختلف علاقوں سے تاجروں کی شکایت ہے کہ کورونا وائرس سے تجارتی سرگرمیاں مکمل طور دو سال تک مسلسل معطل رہی اور حالات میں بہتری آنے کے بعد بھی تجارتی سرگرمیاں پہلے کی طرح بحال نہیں ہو سکتی ہے۔ انہوں کا کہنا ہے کہ تجارت ایک ایسا ذریعہ ہے جو تاجروں کے ساتھ ساتھ بے روزگاروں کے لئے ایک اہم وسیلہ ہے لیکن یہ کافی حد تک متاثر ہوئی اور ابھی ان حالات سے نکلنے کی کوئی راہ دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ حالات پٹری پر آنے کے باوجود بھی خریداری میں بدستور نمایاں کمی آئی ہے اس کے

بنیادی محرکات ہیں کہ مجموعی طور لوگوں کی مالی حالت ابتر ہے اور وہ خریداری کی سکت نہیں رکھتے۔ اس دوران جن لوگوں نے بینکوں سے تجارت شروع کرنے کے لئے قرضے لئے تھے انہیں بھی موجودہ صورتحال کے چلتے زبردست ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت کاروباری شعبے کے اندر پائی جانے والی مندی کو دور کرنے کے لئے تجارت پیشہ لوگوں کے لئے کسی راحتی پیکیج کا اعلان کرے اور اس دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ چھوٹے تاجروں اور کارخانہ داروں کے مفادات متاثر نہ ہوں اور ایسے لوگوں کو بھی راحت پہنچائی جائے جنہوں نے تازہ تازہ ہی تجارت کا پیشہ اختیار کیا ہے۔

بچوں کے علامہ اقبالؒ

تحریر
عائشہ یاسین

علامہ اقبالؒ نے 75 سال پہلے وفات پائی تھی، اس حوالے سے کیوں نہ ہم بچوں کے اقبال کو یاد کریں۔ اقبال نے ''بانگ درا'' میں بچوں کے لیے بڑی خوبصورت اور سبق آموز نظمیں لکھیں۔ اس اولین مجموعے میں ایسی جاذبیت، کشش اور سحر انگیزی ہے جو دوسرے مجموعوں میں ناپید ہے۔ ''ضرب کلیم'' اور ''بال جبریل'' میں وہ فلسفی اور مفکر نظر آتے ہیں جب کہ ''بانگ درا'' میں وہ شاعر فطرت ہیں۔ تشبیہات کے حوالے سے اقبال کی بعض نظمیں جیسے ماہ نو، ہمالیہ، بزم انجم، گل رنگیں، تصویر درد، ابر کوہسار، انسان اور بزم قدرت، ابر اور پھول، تشبیہات کی قدرت کے حوالے سے نہایت پرتاثر، سادہ اور منفرد نظمیں ہیں، ایک مثال صرف ''ماہ نو'' کی دیکھیے:

ٹوٹ کر خورشید کی کشتی ہوئی غرقاب نیل
ایک ٹکڑا تیرتا پھرتا ہے روئے آب نیل
چرخ نے بالی چرا لی ہے عروس شام کی
نیل کے پانی میں یا مچھلی ہے سیم خام کی

آج بچوں کے ادب سے بے اعتنائی کا شکوہ بار بار کیا جا رہا ہے اور یہ صحیح بھی ہے، بہت کم لوگ اس جانب توجہ دے رہے ہیں، جب کہ ہمارے بڑے بڑے شعراء نے بچوں کے لیے بڑی پیاری پیاری نظمیں اور کہانیاں لکھی ہیں، مولوی اسماعیل میرٹھی کی مشہور نظم ''پن چکی'' کا یہ شعر تو ضرب المثل بن گیا ہے:

نہر پہ چل رہی ہے پن چکی
دھن کی پوری ہے کام کی پکی

اسی طرح صوفی تبسم نے بھی بڑی اچھی نظمیں لکھیں، جیسے ثریا کی گڑیا، بلو کا بستہ اور ٹوٹ بٹوٹ لیکن آج ہمارا موضوع صرف اقبال ہیں، یعنی بچوں کے اقبال، جنھوں نے تقریباً نو نظمیں لکھی ہیں، جن میں سے بیشتر ماخوذ ہیں غالباً انگریزی سے، کیونکہ صرف دو نظموں ''ہمدردی'' اور ''پہاڑ اور گلہری'' میں ولیم کوپر اور ایمرسن کے نام دیے گئے ہیں، بقیہ میں صرف ''ماخوذ'' لکھا گیا ہے، اس مختصر کالم میں ہم اختصار کے ساتھ ہی بات کریں گے۔

سب سے پہلی نظم ہے ''ایک مکڑا اور مکھی'' اس میں جو کہانی بیان کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ایک مکڑا جو کئی دن سے بھوکا تھا، اس کے جال کے پاس سے ایک مکھی کا گزر ہوا، مکڑے نے مکھی کی بہت خوشامد کی کہ وہ کچھ دیر کے لیے اس کے گھر میں مہمان بن کر آئے اور آرام کرے، لیکن مکھی بہت ہوشیار تھی، وہ جانتی تھی کہ مکڑے کے جال میں قدم رکھنے کا مطلب کیا ہے، یعنی وہ اسے بہلا پھسلا کر پھنسانا چاہتا ہے، الہٰذا مکھی نے معذرت کر لی یہ کہہ کر کہ:

اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
جو آپ کی سیڑھی پہ چڑھا پھر نہیں اترا

یہ جواب سن کر مکڑے نے سوچا:

مکڑے نے کہا دل میں، سنی بات جو اس کی
پھانسوں اسے کس طرح یہ کم بخت ہے دانا
سو کام خوشامد سے نکلتے ہیں جہاں میں
دیکھو جسے دنیا میں خوشامد کا ہے بندہ

لہٰذا اس نے اب دوسری طرح مکھی کی تعریف شروع کر دی، اس کی آنکھوں کی، سر پہ کلغی کی، اس کی بھنبھناہٹ کی تو مکھی پسیج گئی۔

مکھی نے سنی جب یہ خوشامد تو پسیجی
بولی کہ نہیں آپ سے مجھ کو کوئی کھٹکا
یہ بات کہی اور اڑی اپنی جگہ سے
پاس آئی تو مکڑے نے اچھل کر اسے پکڑا
بھوکا تھا کئی روز سے، اب ہاتھ جو آئی
آرام سے گھر بیٹھ کے مکھی کو اڑایا

اس نظم میں اقبال بچوں کو بتانا چاہتے ہیں کہ خوشامد اور جھوٹی تعریف سے چالباز لوگ اپنا کام نکالنے کے ماہر ہوتے ہیں۔ آج پاکستانی سیاست میں خوشامد اور جھوٹی تعریف ہی جلوہ گر ہے۔ دھوکے بازوں، رشوت خوروں، خائن اور بدکردار لوگوں کی تعریف اس لیے کی جا رہی ہے کہ الیکشن میں کامیابی کے بعد وہ انھیں کوئی بڑا عہدہ دے دیں، تاکہ وہ دونوں ہاتھوں سے ملکی خزانہ لوٹ سکیں، حج اور عمرے کر سکیں اور خود کو تمام تر جعلی کاموں اور کرپشن کے باوجود پاکباز اور ایماندار ظاہر کر سکیں۔

دوسری اہم نظم ہے ''ہمدردی'' اس نظم میں اقبال نے بچوں کو دوسروں کے کام آنے کی تلقین کی ہے اور کہا ہے کہ آدمی تو سب ہی ہوتے ہیں لیکن انسان وہ ہے جو دوسروں کے واسطے زندہ رہے، ہوتا یوں ہے کہ ایک بلبل دن بھر دانہ دنکا چگنے میں مصروف رہا، رات کب سر پہ آئی اسے پتہ ہی نہ چلا، جب چاروں طرف اندھیرا چھا گیا تو پریشانی نے اسے آ گھیرا کہ یا الٰہی اب میں اپنے آشیانے تک کیسے پہنچوں؟ ابھی بلبل آہ و زاری کر ہی رہا تھا کہ کہیں پاس ہی ایک جگنو اس کی آواز سن رہا تھا، اس نے بلبل کو یہ کہہ کر تسلی دی کہ وہ پریشان نہ ہو۔ اللہ نے اسے ایک ننھی سی مشعل دی ہے، وہ اس مشعل سے بلبل کو راستہ دکھائے گا تاکہ وہ اپنے آشیانے تک پہنچ سکے، جب جگنو نے اندھیری رات میں بلبل کے آگے اڑ کر اسے راستہ دکھایا اور اس طرح وہ اپنے گھونسلے تک آرام سے پہنچ گیا، جگنو نے بلبل سے کہا:

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

کاش! ہر انسان بھی اگر جگنو کی اس بات پہ عمل کرے تو دنیا جنت بن جائے۔ نظم ''پہاڑ اور گلہری'' میں بھی اقبال نے بڑی پتے کی بات کہی ہے کہ کبھی کسی کو حقیر نہ جانو، ہر انسان اور ذی روح کی اپنی اہمیت ہے، پہاڑ کو اپنے اوپر بڑا غرور تھا وہ اکثر ننھی منی گلہری کی توہین کرتا اور اپنی بڑائی جتا کر اس کا مذاق اڑاتا اور کہتا تھا:

تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے
جو بات مجھ میں ہے تجھ کو وہ نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!

ہر روز کی ہرزہ سرائی سے گلہری کو غصہ آ گیا اور پھر اس نے پہاڑ کو یوں لتاڑا:

کہا یہ سن کے گلہری نے منہ سنبھال ذرا
یہ کچی باتیں ہیں، دل سے انھیں نکال ذرا
ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے
کوئی بڑا کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے
جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو
یہ چھالیہ ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو
نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

''ایک گائے اور بکری'' میں گائے کا شکوہ انسان سے ہے کہ وہ اس کا دودھ اپنے لیے استعمال کرتا ہے، لیکن بکری دوسرا رخ دیکھتی ہے۔

عورت کے درجات اور مذہب اسلام

تحریر
ایس ایم عارف حسین

اسلامی تعلیمات کے بموجب اللہ تعالیٰ نے باوائے آدم علیہ کی پسلی سے عورت یعنی حواعلیہ کو پیدا کیا اور بیوی کا درجہ دیا۔ پھر وہ ایک ماں بنائی گئی۔ اس سے بیٹی کو جنم ملا اور بہن کا درجہ بھی حاصل ہوا۔ ان انسانی رشتوں کو دنیا کا ہر نفس محسوس کرتا ہے اور ہر مذہب انکے احترام کی تاکید کرتا ہے جو رہتی دنیا تک قائم رہینگے بلکہ یہاں کے بعد کی دنیا میں بھی ان رشتوں سے پکارا جائیگا۔

بیوی کا مقام اور اسکے حقوق

نکاح کے عمل کیساتھ ہی ایک لڑکی کو بیوی کا مقام حاصل ہوتا ہے۔ بیوی بننے کیلیے ایک لڑکی کو اپنے ماں باپ کے گھر کو وداع کہنا پڑتا ہے جو انکی زندگی کا بڑا ہی کڑوا مرحلہ ہے۔ اس بات کو ہر نفس محسوس کرتا ہیکہ ایک لڑکی کو بیوی کا مقام حاصل کرنیکے لیے کتنا ذہنی دکھ سہنا پڑتا ہے۔ کیا کیا جاسکتا ہے یہ ایک فطری ضرورت ہے۔

ہمارے رسول ص کی نجی زندگی پر نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہیکہ آپ ص اپنی زوجہ کی دلجوئی کیلیے انکے ساتھ کھیلا کرتے اور انکو خوش کرنے کیلیے کھیل میں جان بوجھکر ہارا کرتے۔ یہ وہ عمل ہے جو انسانی رشتہ میں محبت کو اضافہ کرتا ہے۔ رسول ص نے کہا کہ مجھے دنیا میں عورت اور خوشبو پسند ہے"۔ اس بات سے پتہ چلتا ہیکہ بیوی چاہنے کی چیز ہے نا کہ ظلم کرنیکی۔ دنیا میں اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے بیویوں کے حقوق دلائے ہیں چاہے وہ مہر و نان نفقہ کا ادا کرنا ہو یا وراثت کی تقسیم ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن میں کہا کہ "بیویاں تمہارے لیے لباس ہیں اور تم انکے لیے" (البقرہ)۔ یعنی تم ایک دوسرے کی عزت اور حفاظت کا سامان بھی ہو جیسا کہ لباس کے استعمال کا مقصد ہوتا ہے۔ جہاں تک ایک سے زاید بیویوں کے حق کے ادا کرنے کا تعلق ہے رسول ص نے عملی طور پر تربیت دی ہیکہ طبعی ضرورت کو باری باری سے پورا کرتے ہوئے مساویانہ حق ادا کریں۔

بیوی" کی ذمداری پر نظر دوڑانے سے پتہ چلتا ہیکہ وہ اپنے شوہر کی حد درجہ خدمت کرے اور ہر لحاظ سے اسے خوش کرے۔ یہ امر بھی اسلام میں واضح کر دیا گیا کہ اگر اللہ کے بعد کسی کو سجدہ کا حکم دیا جاتا تو وہ ایک بیوی کو اپنے شوہر کیلیے ہوتا۔ رسول ص نے بیویوں کو آگاہ کیا کہ اپنے شوہر کے کسی زخم کو اپنی زبان سے صاف کرے جبکہ وہاں سے پیپ بہہ رہا ہو تب بھی شوہر کا حق ادا نہیں کرسکتیں۔ مزید تاکید کی گئی کہ شوہر کی ضرورت پورا کرنیکے لیے نفل روزہ اور نماز کو بھی ترک کردیں۔

کیا آجکے تعلیمی یافتہ دنیادار و دین دار شوہر اپنی بیوی کے ساتھ ہمدردانہ اور محبت کا سلوک کرتے ہیں؟ افسوس کہ معمولی غلطی پر بیوی پر ظلم کیا جارہا ہے۔ یہ بھی کہنا بجانہ ہوگا کہ لڑکی کے سسرال والے اپنی بہو کو ایک نوکرانی سے بڑھکر مقام نہیں دیتے جب تک کہ خود اسکے بچے بڑے ہوکر اپنی ماں کی مدافعت نہیں کرتے۔ افسوس کہ ہندوستانی تہذیب میں بیوی کو پیر کی جوتی تک سے تقابل کیا گیا اور اگر شوہر کا انتقال ہو جاتا تو بیوی کو بھی ساتھ جلایا جاتا جو انسانی ظلم کی انتہا تھی۔

اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے انسانوں کے حقوق دلائے اور خاصکر لڑکیوں پر کئے جانے والے ظلم کا خاتمہ کیا۔ اللہ ظلم کرنے والے شوہر اور سسرالی لوگوں کو توفیق دے کہ وہ کسی اور گھر کی لڑکی کو بیوی کے روپ میں زندگی کی ساتھی اور بہو کے روپ میں بیٹی سمجھیں۔ آمین۔

ماں کا درجہ

مذہب اسلام نے رسول ص کی حدیث کے ذریعہ اطلاع دی کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے جسکے حصول کیلیے انسان زندگی بھر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ یہاں واضح ہو جاتا ہیکہ ماں کی ہستی کتنی محترم ہے۔ ایک ماں ہی ہے جو نو مہینے اپنے بچہ کا بوجھ تھک تھک کر اٹھائے پھرتی ہے اور اسکو جنم دینے کے بعد دو سال تک دودھ پلاتی ہے" (احقاف)۔ اندازہ لگایئے حمل سے لیکر دو سال دودھ پلانے کی مدت تکمیل کرنے کے دوران ایک ماں کتنی تکالیف کا سامنا کرتی ہے اور کھانے پینے اور رہنے سہنے میں کتنی قربانیاں دیتی ہے۔ ایک جگہ رسول ص نے کہا کہ ماں کے ساتھ حسن سلوک اختیار کرو۔ اسپر صحابی نے دوسری اور تیسری بار پوچھا تب بھی رسول ص نے ماں کہا۔ چوتھی مرتبہ پوچھنے پر کہا کہ باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ اندازہ لگائے کہ ماں کی کتنی اہمیت ہے۔ رسول ص نے کہا کہ اولاد جتنی بار محبت سے اپنے والدین پر نظر ڈالتی ہے اللہ مقبول حج کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ آپ ص نے کہا کہ جہاد میں جانے سے بہتر اپنی ماں کی خدمت ہے۔ آپ ص نے کہا کہ والد کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ اسراء میں تاکید کی کہ اپنے ماں باپ کو "اف" تک نہ کہو۔ پر افسوس کہ آجکی اولاد اپنے ماں کو اف تو کجا جھڑکیاں دیتی ہے اور اپنی کمائی کے بلبوتے گھر سے باہر تک نکال دیتی ہے۔ رسول ص نے آگاہ کیا کہ اللہ تعالیٰ دوسرے گناہوں کی سزا قیامت میں دیگا پر "ماں باپ" سے قطع تعلق کی سزا موت سے پہلے زندگی میں ہی دیتا ہے۔ افسوس صد افسوس کہ آجکے ترقی یافتہ دور کی اولاد اپنی تعلیمی و دیگر قابلیت کے نشہ میں ماں باپ کو اپنے سے دور کر رہے ہیں جبکہ انکی قابلیت میں انہی ماں باپ کے خون پسینہ کا بہانا اور مختلف قربانیاں دینا شامل ہوتی ہیں۔ آجکے بیٹے ایک جانب جوانی اور کمائی کے نشہ میں تو دوسری جانب اپنی بیوی کی اندھی محبت میں ماں باپ سے قطع تعلق کرتے پائے جارہے ہیں اور جہنم کو اپنا ٹھکانا بنا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہیکہ بیٹوں کی ذہنی آنکھ کو کھول دے اور آخری سانس تک ماں باپ کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین۔ یقیناً یہ عمل جنت میں جانیکا سبب بنیگا جیسا کہ رسول ص نے آگاہ کیا کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اور باپ جنت کے دروازوں میں سے ایک ہے"

بیٹی کا درجہ

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے واضح کر دیا ہیکہ "اللہ جسکو چاہے بیٹے دیتا ہے۔ جسکو چاہے بیٹیاں دیتا ہے۔ جسکو چاہے بیٹے و بیٹیاں دیتا ہے۔ اور جسکو چاہے اولاد سے محروم رکھتا ہے" (شوریٰ)۔ اسکی مصلحت وہی خوب جانتا ہے۔ اور ایک جگہ اللہ تعالیٰ کہتا ہیکہ جب بیٹی پیدا ہوتی ہے تو ماں باپ کا چہرہ سیاہ ہوجاتا ہے جو کہ برا فیصلہ ہے" (النحل)۔

رسول ص نے اطلاع دی کہ جسکے تین یا ایک بیٹی ہو اور وہ اسکے ساتھ حسن سلوک رکھے یعنی ان کی بہتر پرورش کرے اور انکی شادی کی ذمداری نبھائے اسکے لیے جنت ہے۔ اور ایک جگہ رسول ص نے کہا کہ لڑکیاں باپ کیلیے جہنم کی آگ بننگی اور جنت میں داخلہ کا سبب بننگی۔ آپ ص نے کہا کہ بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک کی وجہ سے جنت میں رسول ص کے ساتھ ایسے ہونگے جیسے دونوں ہاتوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں ملانے کے بعد نظر آتی ہیں۔ جہاں تک بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک اور محبت کا تعلق ہے رسول ص کے عمل پر غور کریں تو آنکھ کھل جائیگی۔ جب بھی آپ ص کسی سفر پر باہر نکلتے جب سب سے آخر میں اپنی بیٹی فاطمہ رض سے ملتے اور جب واپس ہوتے تب پہلے اپنی بیٹی سے ملتے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

صفحہ اول سے آگے

101

ریکارڈ کی گئی جس کے ساتھ ہی لوگوں نے راحت کی سانس لی۔ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق مزید بارشیں ہونے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے کچھ دنوں تک موسم خراب رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔سی این آئی کے مطابق شدید ترین گرمی کے بعد منگل کو موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آئی اور شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں موسلا دار بارشیں ہوئی۔جس کا سلسلہ بدھ کو بھی دن بھر جاری رہا۔شہر سرینگر سمیت وادی کے دوسرے اضلاع میں بدھ کو مسلسل دوسرے روز بھی بارش ہوئی جس کے نتیجے میں گرمی کا زور ٹوٹ گیا اور لوگوں نے راحت کی سانس لی۔اسی دوران ندی نالوں اور دریاؤں میں پانی کی مقدار کافی کم ہونے کے نتیجے میں کسان اور زمیندار بھی پریشان تھے اور آج کی بارش سے ندی نالوں اور دریاؤں وجھیلوں میں پانی کی سطح میں اضافہ ہونے سے کسان وزمیندار وں کے چہروں پر بھی خوشی ظاہر ہوئی۔شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں دوسرے روز بھی بارشوں کا سلسلہ جاری رہا۔ وادی میں تازہ بارشوں سلسلہ شروع ہوا جس کی وجہ سے معمول کے درجہ حرارت میں پھر سے ایک بار کمی واقع ہوئی۔سرینگر سمیت وادی کے دوسرے علاقوں میں وقفہ وقفہ سے بارشیں ہوتی رہیں بارشوں کے نتیجے میں معمول کی سرگرمیوں میں خلل پڑا۔نمائندے کے مطابق موسم کی غیر یقینی صورتحال اور بارشوں کے نتیجے میں اہلیان وادی نے گرمی کی شدت ترین لہر سے راحت حاصل کی۔جبکہ موسلا دار بارشوں کے نتیجے میں شمالی وجنوبی کشمیر کے اکثر وبیشتر ندی نالوں میں پانی کا بہاو تیز ہوگیا۔اسی دوران جموں میں بھی مسلسل بارشوں کے نتیجے میں کئی علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔شدید بارشوں نے خطہ پیر پنچال کے علاقوں میں بھاری پیمانے پر تباہی مچادی ہے ۔ بھاری بارشوں سے سیلابی صورتحال پیدا ہونے کے بعد کئی علاقوں میں رہائشی ڈھانچوں کو شدید نقصان ہوگیا ہے۔

102

بھی مارچ 2015 میں 1,065 روپے سے بڑھ کر اب 4,352 روپے ہوگیا ہے۔جن دھن اکاونٹس کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا جارہا ہے۔خاص طور پر دیہی اور نیم شہری علاقوں میں، جہاں کل اکاونٹس کا 66 فیصدی کھولا گیا ہے۔14 اگست 2024 تک، کل کھاتوں میں سے 29.56 کروڑ خواتین کھاتہ داروں کے ہیں۔حکومت نے مختلف سماجی تحفظ اور کریڈٹ سے منسلک اسکیموں کے تحت بھی اہم پیش رفت کی ہے، جس میں مائیکرو/چھوٹے کاروباری اکائیوں اور کاروباریوں کو لائف انشورنس کور، حادثاتی کور، اور کولیٹرل فری ادارہ جاتی مالیات فراہم کیے گئے ہیں۔وزیراعظم مودی نے اس یوجنا کو گیم چینج قرار دیا ہے۔وزیراعظم نریندر مودی نے پردھان منتری جن دھن یوجنا کی 10ویں سالگرہ کے موقع پر اس کی یادگار کامیابی کو اجاگر کیا۔اس پہل، جسے مودی جامع بینکاری کی طرف ایک قدم کے طور پر بیان کرتے ہیں نے ملک کے مالیاتی منظر نامے کو نمایاں طور پر تبدیل کردیا ہے۔ایک لنک ڈلنپوسٹ کے ذریعہ قوم سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے 2014 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے واضح فرق کو نوٹ کیا۔تقریباً نصف ہندوستانی گھرانوں کے پاس رسمی بینکنگ تک رسائی نہیں تھی۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سابقہ انتظامیہ کی جانب سے بینک قومیانے جیسی پہلے کی کوششیں غریبوں تک موثر طریقے سے پہنچنے میں ناکام رہی تھیں۔مودی نے لوگوں کے عزم اور اسکیم کے وسیع اثرات کی ستائش کی، جس میں 53 کروڑ سے زیادہ بینک کھاتوں کا افتتاح بھی شامل ہے، جن میں سے اکثر دیہی علاقوں میں ہیں۔

103

قید کرسکتے ہیں اور ناہی ان پر پہرہ لگاسکتے ہیں۔انہوں نے جماعت اسلامی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم مفتی محمد سعید کی سوچ بھی یہی تھی کہ ہر شہری کو اظہار بیان و اظہار رائے کی نہ صرف آزادی ہونی چاہئے بلکہ اس فکر اور سوچ کا احترام بھی لازمی ہے۔سید تجمل نے کہا کہ صحافت میں دو دہائیوں کے سفر کے دوران انہیں پی ڈی پی کا ایجنڈا سب سے زیادہ عوام دوست لگا اور وہ اس ایجنڈے سے متاثر ہوئے، جس کی وجہ سے انہوں نے پی۔ڈی پی میں شمولیت اختیار کی۔سید تجمل نے کہا فلسفیانہ سوچ میں سیاست یہ ظاہر کرتی ہے کہ اصل قیادت کی پیمائش صرف طاقت سے نہیں بلکہ انصاف کی تلاش اور اصولوں کی سالمیت سے ہوتی ہے جو سماجی ترقی کی رہنمائی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی اور محبوبہ مفتی نے ضلع بارہمولہ کو کافی کچھ دیا، مگر اب 2024 میں بانڈی پورہ کو واپس لوٹانے کی باری ہے۔اس موقعہ پر پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے سید تجمل کو بانڈی پورہ حلقہ انتخاب سے میدان میں اتارنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ لافی۔عرصے سے سید تجمل سے واقف ہے۔انہوں نے کہا سید تجمل کی فراصت، سیاسی سوجھ بوجھ اور زباں سے بے شک پی۔ڈی پی کو ایک نئی جہت ملے گی۔

104

جانے والے افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔کمیونٹی ممبران سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں ہونے والے جرائم کے بارے میں معلومات اپنے متعلقہ پولیس یونٹوں کے ساتھ شیئر کریں تاکہ ملوث فرد یا افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

105

کے دوران کیا گیا۔شیخ گوہر کے ہمراہ ان کے حامیوں کی ایک خاصی تعداد بھی موجود تھی۔اس موقعے پر انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی ایک عوام دوست جماعت ہے جنہوں نے ہمیشہ ہی جموں کشمیر کے لوگوں کے عزت نفس اور وقار کی بات کی اور عوامی حقوق کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھی ۔ شیخ گوہر کے والد حاجی شیخ علی محمد عوامی ایکشن کمیٹی کے بانی رکن تھے، جنہوں نے جموں وکشمیر کے سماجی وسیاسی منظر نامے میں اہم کردار ادا کیا۔ شیخ گوہر جموں و کشمیر کے ایک ممتاز بزنس ٹائیکون مشتاق چایا کے بہنوئی بھی ہیں۔شیخ گوہر پی ڈی پی کی ٹکٹ پر ڈی بل سرینگر سے انتخاب لڑیں گے۔انہوں نے اس بات کا عزم دوہرایا کہ وہ لوگوں کی فلاح وبہبود کیلئے اپنے آپ کو وقف رکھیں گے اور اپنے حلقہ کی تعمیر وترقی اور لوگوں کے مسائل کے ازالہ ان کی ترجیح ہوگی۔

106

نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی کوئی ذمہ داری عائد کی جائے گی جب تک کہ مناسب طریقے سے تفصیلی ڈیزائن اور تکنیکی تخمینے اور اخراجات کی انتظامی منظوری ومجاز حکام ہری جھنڈی نہ دکھائے۔محکمہ خزانہ کے ڈائریکٹر جنرل کوڈس نے کہا"اس سلسلے میں محکمہ خزانہ نے سرکیولر نمبر No-FD/VII-Bgt/2020 محررہ 8 جولائی 2020، کو ہدایات جاری کی ہیں کہ جب تک انتظامی اور تکنیکی منظوری نہ مل جائے اور بجٹ میں فنڈز دستیاب نہ ہوں تب تک کوئی ٹینڈر طلب نہیں کیا جائے گا۔" ان کا کہنا تھا کہ تاہم، یہ نوٹ کیا گیا ہے کہ بجٹ کے تخمینوں کی منظوری کے بعد بھی، کیپکس کی حد تک پہنچانے ، بجٹ تخمینہ مختص نگرانی نظام پر کاموں وسرگرمیوں کو اپ لوڈ کرنے اور فنڈس کے اجرائX میں وقت لگتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ترقیاتی کاموں کی انجام دہی کو ہموار کرنے کے لیے۔ محکمے ایسے کاموں کے لیے ٹینڈر دے سکتے ہیں جن کے لیے انتظامی وتکنیکی منظوری مناسب طریقے سے حاصل کیے گئے ہوں اور جو منظور شدہ بجٹ تخمینے کے مطابق محکمانہ ورکس پلان کا حصہ ہوں۔ ڈائریکٹر جنرل کوڈس نے مزید کہا کہ محکمیان شرائط کی تصدیق کے بعد پورے منصوبے کے لیے ٹینڈرنگ شروع کرسکتے ہیں اور مسابقتی بولی کے عمل کی بنیاد پر ورک آرڈر جاری کرسکتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ۔ ورک آرڈر جاری کرنے سے پہلے بجٹ تخمینہ مختص نگرانی نظام کے ذریعے فنڈز کے اجراء کو یقینی بنایا جائے۔ محکمہ خزانہ کے ڈائریکٹر جنرل کوڈس نے بتایا کہ بعد کے فنڈز کام کی تکمیل کی رفتار کے مطابق جاری کیے جائیں گے۔انہوں نے محکموں کو مشورہ دیا کہ وہ بیک وقت بجٹ تخمینہ مختص نگرانی نظام پر جاری منظور شدہ کاموں کا جائزہ لیں اور ان کاموں کو حذف کریں جو غیر ترجیحی ہیں۔

107

کی سیکورٹی کے دوران سستی برتی گئی ہے۔ایسے میں ممکنہ خطرے کے پیش نظر سیکورٹی بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔اس وقت سی آئی ایس ایف کے سپاہی اور افسران موہن بھاگوت کی حفاظت میں لگے ہوئے تھے۔جانکاری کے مطابق تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو اس بارے میں مطلع کردیا گیا ہے۔ موہن بھاگوت اب کثیر سطحی حفاظتی احاطہ میں رہیں گے۔یہی نہیں، ہیلی کاپٹر کے سفر کی اجازت صرف خصوصی طور پر بنائے گئے ہیلی کاپٹروں میں ہوگی۔ایس پی جی کو ہندوستان میں سب سے محفوظ پارٹی سمجھا جاتا ہے۔یہ صرف وزیراعظم کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔اس کے بعد زیڈ پلس سیکورٹی سب سے جدید ہے۔اس میں 55 فوجی وی آئی پیز کو 24 گھنٹے سیکورٹی فراہم کرتے ہیں۔ یہ فوجی نیشنل سیکورٹی گارڈ یعنی این ایس جی کے کمانڈوز ہیں۔یہ کمانڈوز جس شخص کو یہ سیکورٹی دی جاتی ہے، اس کے گھر سے لے کر دفتر تک اور سفر کے دوران اس کے ساتھ ہوتے ہیں۔ہر سپاہی کو مارشل آرٹ اور غیر مسلح لڑائی کی تربیت دی جاتی ہے۔یہ صرف ہندوستان کے منتخب لوگوں کو دیا جاتا ہے۔

108

جیل میں ہیں، کا نامزدگی فارم بھی مسترد کردیا گیا ہے۔سماجی کارکن عادل نذیر، جو منگل کو سرجن برکاتی کی بیٹی صغرا برکاتی کے ساتھ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کیلئے آئے ہوئے تھے، نے بتایا کہ وہ اسے عدالت میں چیلنج کرتے ہیں۔خیال رہے کہ اسمبلی انتخابات کا پہلا مرحلہ 18 ستمبر کو 24 سیٹوں کیلئے ہوگا، جس میں جنوبی کشمیر کی 16 اور جموں صوبے کی 8 سیٹیں شامل ہیں۔

109

گیا۔انہوں نے کہا کہ نوجوان اسمارٹ سٹی پروجیکٹ پر کام کررہا تھا جب اسے بجلی کا کرنٹ ملا۔ان کا کہنا تھا کہ انہیں فوری طور پر قریبی اسپتال لے جایا گیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔پولیس کے ایک سینیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ۔ اسی دوران جونہی نوجوان کی نعش آبائی علاقے میں پہنچائی گئی تو وہاں کہرام مچ گئی ۔

110

میں ایکس میں بندش کی 9 15 شکایات درج کی گئیں جبکہ دنیا بھر میں صبح 8.45 بجے تک تقریباً 36000 شکایات موصول ہوئیں۔ڈاؤن ڈیٹیکٹر ویب سائٹ کے مطابق صارفین کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات دنیا بھر کے مختلف مقامات سے ہیں۔کینیڈا میں بندش کی 3300 سے زائد شکایات موصول ہوئی ہیں جبکہ برطانیہ میں صارفین کی جانب سے 1600 سے زائد شکایات کی گئی ہیں۔

111

نے وزیراعظم مودی کے یوکرین کے دورے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ یہ روس۔یوکرین تنازعہ کو ختم کرنے کی کوشش میں مددگار ثابت ہوگا۔اس سے پہلے وزیراعظم نریندر مودی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کو 22 سے 24 اکتوبر تک کازان میں منعقد ہونے والے برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے اپنی تیاری کی تصدیق کی ہے، جو اس کی توسیع کے بعد گروپ کا پہلا سربراہی اجلاس ہوگا۔وزیراعظم مودی نے اکتوبر میں کازان میں روس کی صدارت میں ہونے والی انضمام کی سربراہی کانفرنس میں شرکت کیلئے تیاری کی تصدیق کی۔ پوتن اور مودی نے مختلف سطحوں پر دوطرفہ رابطوں کو جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔رپورٹ میں کہا گیا کہ جولائی میں ہندوستانی وزیراعظم کے روس کے سرکاری دورے کے دوران طے پانے والے تجارتی اور اقتصادی شعبے میں معاہدوں کے عملی نفاذ کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔روس، جو برکس کا موجودہ سربراہ ہے، اپنے جنوب مغربی شہر کازان میں سربراہی اجلاس کی میزبانی کرے گا۔یکم جنوری کو، مصر، ایتھوپیا، ایران، سعودی عرب، اور متحدہ عرب امارات نے برکس میں شمولیت اختیار کی اور اسے 10 رکنی بلاک بنا دیا۔ برازیل، روس، بھارت، چین اور جنوبی افریقہ بانی رکن ہیں۔

112

میں درخواست دائر کی ہے۔ایڈیشنل سیشن جج چندر جیت سنگھ نے ان کیمرہ سماعت کے دوران درخواست پر دلائل سنے اور اپنا حکم محفوظ کرلیا۔جج نے 20 اگست کو قومی تحقیقاتی ایجنسی کو نوٹس جاری کیا تھا اور اسے ہدایت دی تھی کہ وہ 28 اگست تک اپنی عرضی پر اپنا جواب داخل کرے۔انجینئر رشید سال 2019 سے جیل میں ہے جب اسے این آئی اے نے 2017 کے دہشت گردی کی فنڈنگ کیس میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت گرفتار کیا تھا۔وہ تہاڑ جیل میں بند ہیں۔اس کا نام کشمیری تاجر ظہور وٹالی کی تحقیقات کے دوران سامنے آیا، جسے این آئی اے نے وادی کشمیر میں دہشت گرد گروپوں اور علیحدگی پسندوں کی مالی معاونت کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔

113

کی لہر پائی جارہی ہے۔سی این آئی کے مطابق ناجائز منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزں نے اپنی کارروائیاں تیز کردی ہے ۔ پوری وادی میں سبزی فروشوں اور قصابوں ومرغ فروشوں نے لوٹ کھسوٹ اور گراں بازاری عروج پر پہنچ گئی ہے، قصابوں، سبزی بیچنے والوں، مرغ فروشوں، دودھ بیچنے والوں نے قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کردیا ہے منہ مانگی رقم گراہکوں سے وصول کی جاتی ہے۔قصاب گوشت بے حساب سے فروخت کررہے ہیں۔بوئیلر مرغوں کی قیمت فی کلو 150 سے زائد روپیہ، سبزیوں کی قیمتیں روز بدلتی ہیں دودھ فروشوں نے تین سے پانچ روپیہ فی لیٹر میں اضافہ کردیا ہے کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں کئی گنا کا اضافہ کردیا گیا ہے اور محکمہ امور صارفین و عوامی تقسیم کاری کی جانب سے چیکنگ بس نام کی ہے۔سی این آئی کے مطابق عوامی حلقوں کے مطابق چیکنگ اسکارڈوں کا ہونا نہ ہونا ایک ہی بات ہے پوری وادی میں بازار منافع خوروں ، ذخیرہ اندوزوں کی مٹھی میں ہے سیول اور قانون نافذ کرنے والی انتظامیہ منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کے سامنے بے بس دکھائی دے رہے ہیں جس کے نتیجے میں غریب عوام کو راحت پہنچانے کے بجائے مصائب ومشکلات میں مبتلا کرنے کے مواقعے دستیاب رکھے جارہے ہیں۔عوامی حلقوں کے مطابق سرکاری انتظامیہ کی جوابدہی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کوئی بھی قصاب کا کوئی حساب سے گوشت فروخت کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں شکایتیں درج کرنے کے باوجود ایسے قصابوں کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی جارہی ہے جو اس بات کی نشاندہی ہے کہ سیول اور قانون نافذ کرنے والے ادارے سرمایہ داروں کے سامنے بے بس ہیں۔

114

کیلئے کافی نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ آبی جھرنوں، ندی نالوں میں بھی اس طرح پالتھین، چپس پیکٹوں کے لفافے، ڈسپوزل واٹر بوتلیں اور دیگر چیزیں ڈال دی جاتی ہے جس سے پانی بھی آلودہ ہورہا ہے ۔ اس معاملے پر سیاحت سے جڑے افراد نے سخت تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح سے اگر لوگ سیاحتی مقامات پر گندگی پھیلاتے رہیں تو یہ سیاحتی جگہوں کیلئے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔سیاحت سے وابستہ ایک شہری فاروق امین نے کہا کہ لوگ یہاں سیر سپاٹے کیلئے آئیں لیکن پالیتھین کا استعمال نہ کریں اور صحت صفائی کا خاص خیال رکھیں۔اس دوران معلوم ہوا ہے کہ سرکاری سطح پر بھی سیاحتی مقامات پر پالتھین اور پلاسٹک کے استعمال کو کم کرنے کیلئے اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں۔

115

پرندوں سے انسانوں میں سانس کے ذریعہ پھیل سکتا ہے۔وائس آف انڈیا کے مطابق اوڈیشہ میں برڈ فلو تیزی سے پھیل رہا ہے۔مقامی پولٹری فارم میں برڈ فلو سے مرغیوں کی ہلاکت کی اطلاعات کے بعد 20 ہزار مرغیوں کو تلف کردیا گیا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق اوڈیشہ کے علاقہ پپلی کے ایک پولٹری فارم میں مرغیوں کے مرنے کی خبریں سامنے آنے کے بعد، ریاستی حکومت کی 13 ٹیموں نے گزشتہ تین دنوں میں پپلی اور ستیہ بادی کے علاقوں میں تقریباً بیس ہزار مرغیوں کو تلف کردیا۔محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پرندوں کی غیر واضح موت کے حوالہ سے بروقت وارننگ رپورٹس جمع کریں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ برڈ فلو کی H5N1 قسم متاثرہ پرندوں سے انسانوں میں سانس کے ذریعہ پھیل سکتا ہے، تاہم انسان سے انسان میں منتقل ہونے کا کوئی قطعی ثبوت نہیں ہے۔روئٹرز کے مطابق اس وبا کا مرکز اوڈیشہ کے دارالحکومت بھونیشور سے تقریباً 19 میل دور ضلع پوری میں تھا، ایک مقامی پولٹری فارم میں 1,800 مرغیاں ہلاک ہوگئی تھیں۔H5N1 وائرس کو انتہائی پیتھوجینک سمجھا جاتا ہے اور یہ جانوروں جیسا کہ خنزیر، گھوڑوں، بڑی بلیوں، کتوں اور کبھی کبھار انسانوں میں بھی منتقل ہوسکتا ہے۔اس وائرس کا پھیلاؤ حکومتوں اور پولٹری کی صنعت کے لیے تشویش کا باعث ہوتا ہے، کیونکہ اس سے نہ صرف بڑی تعداد میں مرغیاں ہلاک ہوجاتی ہیں، بلکہ تجارتی پابندیاں لگنے کا امکان بھی ہوتا ہے اور انسانی منتقلی کا خطرہ بھی لاحق ہوتا ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 158-2024-25-ADEN-II-ASR & 159-2024-25-ADEN-I-ASR & 160 & 161-2024-25-ADEN-JUC مورخہ 26-08-2024

سینئر ڈویژنل انجینئر۔تھرڈ فیروز پور کی ذریعہ بھارت کی راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 17-09-2024 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور سیکوریٹی وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر زمرہ/بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
23-08-2024, 26-08-2024	03-09-2024	17-09-2024 / 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	158-2024-25-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر سیکنڈ / امرتسر کے تحت سینئر سیکشن انجینئر / پی وے / بیاس سیکشن میں ٹریک مرمت اور رکھ رکھاؤ سے جڑے مختلف نوعیت کے کام کرنے کیلئے۔

تخمینہ قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
59,99,710.51/-	1,20,000/-	60دن	12مہینے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	159-2024-25-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر فرسٹ / امرتسر کے تحت سینئر سیکشن انجینئر / پی وے / امرتسر سیکشن میں ٹریک مرمت اور رکھ رکھاؤ سے جڑے مختلف ٹائپ کے کام کرنے کیلئے۔

تخمینہ قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	بیعانہ کی رقم
59,99,456.94/-	1,20,000/-	60دن	12مہینے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
3	160-2024-25-ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر فرسٹ / امرتسر کے تحت سینئر سیکشن انجینئر / پی وے / نکودر سیکشن میں ٹریک مرمت اور رکھ رکھاؤ سے جڑے مختلف ٹائپ کے کام کرنے کیلئے۔

تخمینہ قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	بیعانہ کی رقم
59,99,780.93/-	1,20,000/-	60دن	12مہینے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
4	161-2024-25-ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر فرسٹ / امرتسر کے تحت سینئر سیکشن انجینئر / پی وے / جالندھر سیکشن میں ٹریک مرمت اور رکھ رکھاؤ سے جڑے مختلف ٹائپ کے کام کرنے کیلئے۔

تخمینہ قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	بیعانہ کی رقم
59,99,994.81/-	1,20,000/-	60دن	12مہینے

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کرے گی۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

2657/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN

وطن

ظہیر خان لکھنؤ سپر جائنٹس کے مینٹور بنے

آئی پی ایل 5202 میں ایکشن میں نظر آئیں گے

نئی دہلی/ ۲۸ اگست (یو این آئی)

انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 5202 کے آغاز سے قبل سنجیو گوینکا کی ملکیت والی لکھنؤ سپر جائنٹس ٹیم نے سابق ہندوستانی فاسٹ بولر ظہیر خان کو ٹیم مینٹور مقرر کیا ہے۔

ظہیر خان اب ایل ایس جی میں گوتم گمبھیر کے جانے کے بعد خالی ہونے والی پوسٹ میں نظر آئیں گے۔ آج لکھنؤ کی ٹیم نے اپنے آفیشل ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ کرکے اس کی جانکاری دی ہے۔

ایل ایس جی نے ایک پوسٹ کی ہے جس میں انہوں نے ایک ویڈیو اپ لوڈ کی ہے۔ اس ویڈیو میں ظہیر خان نظر آ رہے ہیں۔

OFFICE OF THE DISTRICT ELECTION OFFICER (DEPUTY COMMISSIONER KUPWARA)

Greater Participation for a stronger Democracy

Subject: Notice for Extension of date of submission of bid in r/o tender order No. DEOK/2024/14204-09 Dated: 18-08-2024 on account of hiring of videographers of General Election to J&K Legislative Assembly 2024-regarding.

Reference and advertisements published in all editions of local leading Newspapers dated: 18-08-2024 and the closing date of receiving tener was 21-08-2024 upto 3:00 PM. Now this is for the information of all the concenerned that the bids submission date has been further extended to 30-08-2024. Accordingly all the prospective bidders are advised to submit their bids in conformity with the tender document dated: 18-08-2024. Bids will be opened on the same day i.e 30-08-2024 at 4:00 PM. All the bidders who submit their bids are requested to attend the opening of bids accordingly.

Sd/- District Election Officer
Kupwara

DIPK-5216/24
Dtd. 28-08-2024

OFFICE OF THE DISTRICT ELECTION OFFICER (DEPUTY COMMISSIONER) KULGAM

Government of Jammu and Kashmir

Greater Participation for a Stronger Democracy

Public Notice

26th August 2024

This is to inform the General Public of District Kulgam, particularly the contesting candidates/ their agents and all recognized National / State Political Parties functioning in District Kulgam, that the General Observers, Police Observer and Expenditure Observer appointed by the Election Commission of India in connection with the conduct of General Election to J&K Legislative Assembly 2024 have arrived. The observers are stationed at Rest House HC Gam Kulgam and can be reached on the contact numbers as indicated against their names for election related matters.

S.NO	No. & Name of Assembly Constituency	Name of the Observer	Observer Code	Contact No's
1	38-DH Pora	Sh. M V Venkatesh (IAS) 2009,General Observer	G-2879	9103881515 01931294274
2	39-Kulgam 40-Devsar	Sh. Nagarogje Madan Bibhishan (IAS) 2007 General Observer	G-2118	8492828233 01931294273
3	38-D.H Pora 39 Kulgam 40-Devsar	Sh. C Santosh Kumar Tukaram (IPS) 2004, Police Observer	P-2436	8493012193 01931294271
4.	38-D.H Pora 39 Kulgam 40-Devsar	Sh. Dasari Baaiah IRS 2008,Expenditure Observer	R-1856	7382601532 01931294272

Sd/
District Election Officer
Kulgam

DIPK-5207/24
Dtd. 28-08-2024

اتر ریلوے

اوپن ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی نیابت میں سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (ٹی آر ڈی)، اتر ریلوے، فیروز پور کی جانب سے ای۔ ٹنڈر آخری تاریخ 19-09-2024 کو 15:00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں ٹنڈر دہندگان اپنے اصل نظر ثانی شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 05-09-2024 کو 15:00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ ان ٹنڈروں کے لئے مینول آفر قابل قبول نہیں ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کام کی تفصیل	تخمینہ لاگت بنا جی ایس ٹی	ٹنڈر کی مالیت	ٹنڈر ختم کی تاریخ ووقت	زر ضمانت	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ	ویب سائٹ
605A۔ٹی آر ڈی/ فیروز پور 2024-25	فیروز پور ڈویژن میں پولنڈ زون میں پرانے اے بی سی، کنٹیلٹ اور کیٹھری تار کے ری پلیسمنٹ کے ذریعے نئے کنٹیلٹ اور کیٹھری تاروں کی فراہمی	45,58,482.05	صفر	19-09-2024 15:00 بجے تک	91,200/-	06 ماہ	19-09-2024 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

ٹنڈر دہندہ برائے مہربانی توجہ دیں کہ بولی سیکیورٹی کے بنا موصول آفر یا قوانین، حفاظت کیٹ دینے کے ذریعے سے نقد میں یا بھارت میں کسی بھی شیڈولڈ کمرشل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹنڈر دستاویزات میں ضمنی/ (انکوڈر۔21 کے مطابق) ایک میعاد کے لئے جائز ہیں۔ بولی کی مدت مجاز کے بعد 90 دنوں کے لئے نااہل اور نامنظور آفر کے طور پر مانا جائے گا اور جس کے لئے ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

ٹنڈر نمبر 605A/ٹی آر ڈی/ فیروز پور/ٹی۔ 2024-25 مورخہ 26-08-2024

2654/2024

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کی گئی ہے:

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-OH24-10	09.09.2024 at 12:30 Hrs.	لوہیاں خاص، رادھو پور، پنجاب، پھگواڑہ (ڈیجیٹل ڈسپلے اسکرین یونٹ سائز 51 (فٹ یا ڈ)) اور گوراہا ریلوے اسٹیشن اور ٹی آر والی سے ایل۔ جنگ گیٹ نمبر ایس پی ایل۔83 پر اشتہاری میڈیا کے ذریعے کمرشیل اشتہار حقوق کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-SLR24-51	12.09.2024 at 11:00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 11078/F1.
FZRCLOAK ROOM20	17.09.2024 at 11:00 Hrs.	امرتسر ریلوے اسٹیشن پر کلاک روم سہولیات کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-SLR24-50	17.09.2024 at 11:00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 22446/F1, 14504/R1, 14508/F2, 14504/F1, 14633/F2, 14634/R1, 14633/R1, 14634/F2, 14508/F1, 22462/F1, 12266/F1, 14634/F1, 14034/F1, 12446/F1, 12474/F1 & 14508/R1.
EAFZR-PRKG24-4	20.09.2024 at 20:30 Hrs	ریاسی ریلوے اسٹیشن پر قرار پر پارکنگ جگہ (ما جلا) کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-MIS24-7	23.09.2024 at 12:30 Hrs.	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا ریلوے اسٹیشنوں پر پی او ٹی پر اشتہار کے ساتھ ادائیگی کی بنیاد پر مسافروں کو لے جانے کیلئے بیٹری سے چلنے والی کاروں (بی او سی) کی سپلائی، آپریشن اور رکھ رکھاؤ کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔

تفصیلی معلومات اور رجسٹریشن کیلئے، براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ 2662/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت ماگام باجلاس نائب تحصیلدار ماگام

عنوان: درخواست منجانب بشارت احمد نجار ولد عبدالاحد نجار ساکنہ آذنہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی OBC/JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294/375 بحق سائل بشارت احمد ولد عبدالاحد نجار ساکنہ آذنہ تحصیل ماگام ضلع بڈگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ OBC/JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع آذنہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع آذنہ سائل طبقہ "نجار" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC/JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "نجار" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت ماگام باجلاس نائب تحصیلدار ماگام

عنوان: درخواست منجانب فضی بیگم زوجہ غلام محمد گنائی ساکنہ پیٹھ کانہامہ تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیئرز (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی شوہر غلام محمد گنائی ولد عبدالسلام گنائی ساکنہ پیٹھ کانہامہ تحصیل ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر غلام محمد گنائی ولد عبدالسلام گنائی ساکنہ پیٹھ کانہامہ تحصیل ماگام مورخہ 21/07/2024 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی۔ راقم نے اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے جس کے مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے بدیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
مساۃ فضی بیگم زوجہ غلام محمد گنائی	۷۵	پسر	گھریلو کام
عاشق حسین گنائی ولد۔۔۔	۴۵	---	سرکاری ملازم
منظور احمد گنائی ولد۔۔۔	۴۰	---	...
ارشدہ بانو دختر۔۔۔	۴۲	دختر	.....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد افضل دھوبی پسر عبدالکریم دھوبی ساکنہ موضع شیر آباد کھور نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسر خود وسیم احمد دھوبی تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع شیر آباد کھور میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "دھوبی" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقرر سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
محمد افضل دھوبی پسر عبدالکریم دھوبی	۵۸	مزدوری	شیر آباد کھور
مساۃ ریحانہ بیگم زوجہ محمد افضل دھوبی	۵۰	گھریلو کام	em
سریا افضل دختر۔۔۔	۲۶	زیر تعلیم	
وسیم احمد دھوبی پسر۔۔۔	۲۴	زیر تعلیم	
ماریہ جان دختر۔۔۔	۲۷	زیر تعلیم	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مساۃ رفیقہ بیگم زوجہ مرحوم بشیر احمد دھوبی ساکنہ موضع شیر آباد کھور نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق دختر خود شبنم بشیر تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائلہ مذکورہ موضع شیر آباد کھور میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائلہ مذکورہ "دھوبی" کاسٹ سے تعلق رکھتی ہے جسکے نسبت سائلہ مذکورہ اپنی دختر خود کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقرر سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
رفیقہ بیگم زوجہ مرحوم بشیر احمد دھوبی	۶۰	گھریلو کام	شیر آباد کھور
نصرت بشیر دختر۔۔۔	۲۵	سرکاری ملازم	em
شبنم بشیر دختر۔۔۔	۲۲	زیر تعلیم	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت سرکل صورہ تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب حلیمہ بیوہ اعجاز احمد شیخ ساکنہ حاجی باغ بژھ پورہ نسبت اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر اعجاز احمد شیخ ساکنہ بژھ پورہ مورخہ 25/02/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
حلیمہ	۵۴	بیوہ متوفی	گھریلو کام
شیخ مہوش اعجاز	۳۱	دختر	زیر تعلیم غیر شادی شدہ
مہرین	۲۹	------	----
مہناز	۲۳	----	----

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صورہ

از نیابت کھوری باجلاس نائب تحصیلدار کھوری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/214-16 مورخہ 27/08/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق بشتا بشیر، عظمیٰ بشیر، حیدر بشیر اولادان بشیر احمد آوان ساکنان موضع فرستوار تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ پٹواری کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ بشتا بشیر مورخہ 11/02/2016، عظمیٰ بشیر دختر مورخہ 15/04/2017 حیدر بشیر پسر مورخہ 08/03/2018 اولادان بشیر احمد آوان ساکنان فرستوار اپنے گھر پر ہی پیدا ہوئے ہیں جسکی نسبت سائل نے سکول DOB سرٹیفکیٹ بطور ثبوت شامل مشل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھوری

از نیابت کھوری باجلاس نائب تحصیلدار کھوری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/213 مورخہ 27/08/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق واصف حمید پسر عبدالحمید ٹھوکر ساکنہ موضع وترڈ وال بل تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ پٹواری کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ واصف حمید ولد عبدالحمید ٹھوکر ساکنہ موضع وترڈ وال بل مورخہ 04/03/2016 کو اپنے گھر پر ہی پیدا ہوا ہے جسکی نسبت سائل نے ہولی مشن پبلک سکول وترڈ وال بل کی اجرا کردہ DOB سرٹیفکیٹ بطور ثبوت شامل مشل رکھا ہے۔ اس کے علاوہ سائل کی جانب سے ایک بیان حلفی بھی بطور شامل مشل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھوری

از نیابت ماگام باجلاس نائب تحصیلدار ماگام

عنوان: درخواست منجانب صبرینہ زہرا دختر محمد افضل حجام ساکنہ ماگام (باباپورہ) تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294/375 بحق سائلہ صبرینہ زہرا دختر محمد افضل تحصیل ماگام ضلع بڈگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع ماگام (باباپورہ) میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع ماگام (باباپورہ) سائل طبقہ "حجام" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب عبدالرشید دھوبی پسر غلام رسول دھوبی ساکنہ موضع شیر آباد کھور نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق دختران خود محرن النساء و سعدیہ رشید تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع شیر آباد کھور میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "دھوبی" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختران خود کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقرر سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
عبدالرشید دھوبی پسر غلام رسول دھوبی	۶۱	مزدوری	شیر آباد کھور
مساۃ شاہینہ بیگم زوجہ عبدالرشید دھوبی	۵۵	گھریلو کام	
محرن النساء دختر۔۔۔	۱۶	زیر تعلیم	
سعدیہ رشید دختر۔۔۔	۱۴	---	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب عبدالاحد تیلی پسر غلام رسول تیلی ساکنہ موضع ارچندرہامہ تحصیل ننگھ پورہ نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود جہانگیر احمد تیلی و شاہد احمد تیلی و دختر منزہ احد تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع ارچندرہامہ تحصیل ننگھ پورہ میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "تیلی" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسران خود و دختر خود کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقرر سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
عبدالاحد تیلی پسر غلام رسول تیلی	۵۰	مزدوری	ارچندرہامہ
مساۃ شمیمہ بیگم زوجہ عبدالاحد تیلی	۴۸	گھریلو کام	em
جہانگیر احمد تیلی ولد۔۔۔	۲۷	زیر تعلیم	
مساۃ شریفہ بیگم زوجہ جہانگیر احمد تیلی	۲۵	گھریلو کام	
عالمہ جہانگیر دختر جہانگیر احمد تیلی	۳ ماہ	شیر خوار	
شاہد احمد تیلی پسر عبدالاحد تیلی	۲۱	زیر تعلیم	
منزہ احد دختر۔۔۔	۱۷	---	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

PUBLIC NOTICE

I MEHVISH MUSHTAQ D/O MUSHTAQ AHMAD WANI HAVE COMPLETED THREE YEAR DIPLOMA IN ELECTRONICS AND COMMUNICATION ENGINEERING FROM JK BOARD OF TECHNICAL EDUCATION. UNFORTUNATELY I HAVE LOST SIXTH SEMESTER MARKS SHEET UNDER ROLL NO 2004-21M6-75281 OF THREE YEAR DIPLOMA IN ELECTRONICS AND COMMUNICATION ENGINEERING

NOW I AM APPLYING FOR ITS DUPLICATE MARKS CERTIFICATE IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION HE/SHE MAY CONTACT SECRETARY Jk BOARD OF TECHNICAL EDUCATION SRINAGAR WITHEN SEVEN DAYS.AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

BEFORE THE HONBLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR.

IN THE CASE OF

1. GHULAM MOHD DAR S/O GHULAM AHMAD DAR R/O ABU BAKAR LANE NO. 38 HAMDANIA COLONY BEMINA SGR KMR [FATHER OF DECEASED]
2.NASEEMA W/O GHULAM MOHD DAR R/O ABU BAKAR LANE NO. 38 HAMDANIA COLONY BEMINA SGR KMR [MOTHER OF DECEASED]
3.TAHIRA ASHRAF W/O UMAR DAR R/O ABU BAKAR LANE NO. 38 HAMDANIA COLONY BEMINA SGR KMR [WIDOW OF DECEASED]
4.AHMAD BIN UMAR [MONOR THROUGH MOTHER] S/O UMAR DAR R/O ABU BAKAR LANE NO. 38 HAMDANIA COLONY BEMINA SGR KMR [SON OF DECEASED]
5 ABIHA BINTI UMAR [MINOR THROUGH MOTHER] D/O UMAR DAR R/O ABU BAKAR LANE NO. 38 HAMDANIA COLONY BEMINA SGR KMR [DAUGHTER OF DECEASED]

VS

PUBLIC AT LARGE

[RESPONDENTS]

IN THE MATTER OF :-

APPLICATION FOR ISSUENCE OF SUCCESSION CERTIFICATE IN RESPECT OF AN

DEBTS AND SECURITIES LEFT BEHIND BY THE DECEASED NAMELY ZAHOOR AHMAD SHEIKH S/O GHULAM QADIR SHEIKH R/O MUNAWARABAD SGR IN FAVOUR OF THE APPLICANTS ON ACCOUNTS OF THE DCR CUM GRATUITY , CASH IN LIEU OF LEAVE SALARY AND G.P FUND

NOTIICE TO PUBLIC AT LARGE

WHEREAS ,THE PETIONER[S] FILED ABOVE TITLED PETITION BEFORE THIS COURT FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE PETIONER[S] .PETITION FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE IN TERMS OF SECTION 372 OF INDIAN SUCCESSION ACT FOR GRANT OF SUCCESSION CERTIFICATE IN RESPECT OF OF AMT OF RS 7,88,912/ OF DECEASED UMAR DAR S/O GHULAM MOHD DAR R/O ABU BAKAR LANE HOUSE NO. 38 HAMDANIA COLONY BEMINA SGR KMR

. THE PETITION IS PENDING DISPOSAL BEFORE THIS COURT AND THE 0N NEXT DATE OF HEARING IS FIXED ON 02/09/2024.

PUBLIC NOTICE IS HEREBY ISSUED, INFORMING ALL AND SUNDRY THROUGH THE MEDIUM OF THIS PROCLAMATION THAT IF ANYBODY HAS OBJECTION FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE . HE/SHE/THEY/ SHALL APPEAR BEFORE THIS COURT EITHER PERSONALLY OR THROUGH COUNSEL OR ANY AUTHORIZED AGENT AND FILW OBJECTIONS ON OR BEFORE 02/09/2024 FALLING WHICH THE PETITION WILL BE TAKEN UP AND APPROPRIATE ORDERS WILL BE PASSED IN THEW SAME. IN CASE THE DATE FIXED IS DECLARED AS HOLIDAY ,THE MATTER SHALL BE TAKEN ON THE NEXT WORKING DAY . GIVEN UNDER MY HAND AND SEAL OF THIS COURT ON.

MR.JAWAD AHMAD
PRINCIPAL DISTRICT JUDGE , SRINAGAR

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

Long Term Discount

Option to Opt for Air Ambulance

Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

*Rider for both Individual & Family Floater Basis***

*24*7 Unlimited Tele-Consultation*

Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,